https://ataunnabi.blogspot.com/

# قطب العصر

## تذکرہ

حضرت خواجہ دین محمد قادری نوراللہ مرقدہ

۱۲۶۷ - ۱۳۶۰ھ

تالیف:
مرزا عبدالکریم قادری

دربار قادریہ، باغبانپورہ، حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

# قُطبُ العصرؒ

## تذکرہ

حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ

۱۲۶۷ھ ——— ۱۳۶۰ھ


تالیف ——— مرزا عبد الکریم قادری

تدوین ——— محمد شہباز ناز



ناشر: ——— چودھری محمد اشرف

دربار قادریہ عالیہ باغبانپورہ حافظ آباد روڈ

گوجرانوالہ



Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اُولیاء راہست قدرت از الٰہ
تیرِ جستہ باز گرداند ز راہ


تالیف ———— مرزا عبد الکریم قادری
تدوین ———— محمد شہباز نازش
نظرثانی ———— محمد خالد جذبی
ناشر ———— چودھری محمد اشرف
تعداد اشاعت ———— ایک ہزار
کتابت ———— محمد وسیم صدیقی
مطبوعہ : لاہور آرٹ پریس لاہور۔


نہ پوچھ ان خرقہ پوشوں کی، ارادت ہے تو دیکھ ان کو
ید بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں،

قطب العصر حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ کے ۵۲ ویں سالانہ
عرس مبارک منعقدہ ۸ اپریل ۱۹۹۲ء کے موقع پر اعزازی
تقسیم کے لیے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/


# پیش لفظ

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ ابتدائے آفرینش سے ابنِ آدم کو ہر دم و قدم پر ہدایت تربیت کی ضرورت محسوس ہوتی اور اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو راہِ ہدایت کی طرف گامزن کرنے کے لیے اپنی طرف سے راہنما بھیجے جو اس کرۂ ارض پر رشد و ہدایت کا نور پھیلاتے رہے اور اس نور و روشنی سے انسانوں کو صراطِ مستقیم کے زیور سے آراستہ کرتے رہے۔ اس عالم رنگ و بو میں کیسی کیسی حسین صورتیں جلوہ گر ہوئیں اور اپنی اپنی جھلک دکھا کر پنہاں ہو گئیں نہ جانے آج تک اس چمنستانِ عالم میں کیسے کیسے پھول کھلے اور مرجھا گئے۔ اس گلستانِ آب و گل میں کتنی بلبلیں چہچہائیں اور پھر خاموش ہو گئیں۔

اگر اسلام تلوار سے پھیلایا گیا ہوتا تو آج تک ہٹ جاتا نورِ صداقت خود بخود پھیلتا ہے اور لوگوں کے دلوں میں اپنی سچائی سے روشنی کر دیتا ہے۔ اسلام نے گمراہی کی تاریکی میں بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھایا اور ہزاروں معبودوں کی بجائے معبودِ حقیقی کے سامنے سربسجود ہونے کی تعلیم دی۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

صوفیائے عظام نے برصغیر پاک و ہند کے ظلمت کدوں کو نورِ اسلام سے منوّر کیا اور اپنے قول و فعل سے حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے اسوۂ حسنہ کو لوگوں کے سامنے پیش کیا اور لوگوں کو بتایا کہ تمہارا خدا وہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کیا، سورج، چاند اور ستارے بنائے تمہاری ضرورتوں کے لیے زمین پر ہر قسم کے خزانے بھر دیئے ان کی تعلیم سے لوگ دھڑا دھڑ مسلمان ہونے لگے اور یوں اولیائے کرام نے کروڑوں کافروں کو اسلام کے چشمۂ شیریں سے سیراب کر کے نبی آخر الزماں کے دین میں داخل کیا۔ یہ انہی بزرگانِ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



دین کی بے لوث اور مخلصانہ مساعی کا نتیجہ تھا کہ برصغیر میں اتنی بڑی تعداد میں لوگ مشرف بہ اسلام ہوئے اور بیسویں صدی کے وسط میں پاکستان جیسی مملکت معرضِ وجود میں آئی۔ اولیاء اللہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل یقین، اعتبار و اعتماد انسان دوستی اور منزل تک پہنچنے کی سچی لگن کا درس دیتے ہیں۔ خداوندکریم کی یہ شان کریمی ہے کہ گوجرانوالہ میں اس نے اپنے نیک بندوں کو عظیم نوازشات سے نوازا۔ یہاں کی سرسبز اور لہلہاتی کھیتیاں جو قدرتی مناظر کی دلچسپ تصاویر ہیں ان پُر انوار ہستیوں کی روحانی بالیدگی اخلاقی بلندی، صبر و استغنار، توکل و قناعت، حق و صداقت، سیرت و کردار، علم و عرفان، فیوض و برکات اور مراتب و درجات کی وجہ سے اور بھی پرکشش اور خوبصورت ہوگئیں۔ لوگوں کی زندگیاں اسلام کے عظیم اصولوں کے مطابق ڈھلتی چلی گئیں جو عالم اسلام پر روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں ان کی حیاتِ مبارکہ کا ہر ہر ورق ہدایت کا روشن باب اور ایک ایک لفظ مغفرت وایمان کا سرچشمہ ہے۔

محترم چوہدری محمد اشرف صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ میں اپنے مرشدِ گرامی کی سوانح حیات تحریر کردوں، کیونکہ ناچیز کے بعد میرے مرشدِ گرامی حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کے حالات جاننے والا کوئی نہ ہوگا، سب احباب اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے ہیں اور اس وقت میں اکیلا ہی رہ گیا ہوں۔ لہٰذا قطب العصر حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کی تعلیمات کو عام کرنے اور ان کی شخصیت اور خدمات سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لیے اپنی یادداشت کے مطابق کچھ حالات تحریر کررہا ہوں۔ ان کے سوانح و تعلیمات سے عوام کو آگاہ کرنا درحقیقت ان کے عظیم مشن کو زندہ رکھنا ہے۔

خادمِ دربارِ قادریہ
مرزا عبدالکریم قادری
ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجنیئر اریگیشن

ولادت ۱۹۰۶ء بمقام سیالکوٹ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/


بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا
فِى السَّمَآءِ تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا

پاکیزہ کلام ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی شاخیں آسمان
میں ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل پیدا کرتا رہتا ہے

# شجرہ مبارک

باجازت

صاحب صدق وصفا، درویش حق آگاہ، حضرت خواجہ چراغ دین قادری
خلف الرشید مصدر الخیرات والحسنات زبدۃ الاصفیا ارشد الصلحا
حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



لاکھ ہا حمد و ثنا ربِّ العلیٰ کے واسطے
نعت احمدِ مصطفیٰ و مجتبیٰ کے واسطے

آل و اصحابِ نبی پر صد درود و صد سلام
اور اہلِ بیت و آلِ اصفیا کے واسطے

یاالٰہی! بندۂ مسکین گدا بے کس غریب
ملتجی در پہ کھڑا ہے التجا کے واسطے

سر پہ ہے انبارِ عصیاں دل میں گمراہی کا داغ
مجھ پہ رحمت کیجیئے اب مصطفیٰ کے واسطے

غیر کی الفت کو یارب دُور کر دے قلب سے
سیّد عرب و عجم شمس الضحیٰ کے واسطے

نیک کاموں کی مجھے توفیق یارب کر عطا
خواجۂ یثرب، امام الانبیاء کے واسطے

ہو نہ رسوائی خدایا روزِ محشر میں میری
نورِ وحدت شافعِ روزِ جزا کے واسطے

ہو الٰہی جنّت الفردوس میں میرا مقام
والیِ فردوس شاہِ ما طغیٰ کے واسطے

چشمۂ کوثر سے میری دور کر دے تشنگی
ساقیِ کوثر، رسولِ دوسرا کے واسطے

یاالٰہی میں ہوا ہوں بحرِ عصیاں میں غریق
دستگیری ہو مری خیر الوریٰ کے واسطے

راہ سیدھی کی ہدایت کر مجھے ربِّ کریم
انبیاء و اولیا و اتقیا کے واسطے

منزلِ رشد و ہدایت میں ہو میرا راہبر
چار یارِ مخزنِ رشد و ہدیٰ کے واسطے

ہو صداقت اے خدایا میری زباں پر حشر تک
حضرتِ صدیق شیخ الاصفیا کے واسطے

تیغ لا سے قطع کر دے سب مرے اعدائے جاں
حضرتِ فاروق راس الاتقیا کے واسطے

شرم رکھ دونوں جہاں میں تو مری اے ذوالمنن
شاہِ عثمان منبعِ علم و حیا کے واسطے

مشکلیں تو دور کر دے دین و دنیا کی تمام
شمسِ عرفاں شاہ علی مشکل کشا کے واسطے

یاالٰہی دے بصیرت تا کہ پاؤں راہِ راست
خواجۂ بصری حسن صاحب ضیا کے واسطے

میں ہوں عجمی پُر خطا میری خطائیں بخشیو!
خواجۂ عجمی حبیبِ کبریا کے واسطے

قطرۂ رحمت کا ہوں طالب جو ہو جائے نصیب
شیخ داؤد طائی باسخا کے واسطے

جاہل و مجہول ہوں، مجہول سے معروف کر
خواجہ معروف کرخی حق نما کے واسطے

سرِّ حق سے بہرہ ور ہو یہ مریدِ نارسا
سرّیِ سقطی حقیقت آشنا کے واسطے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



نفسِ شیطاں سے بچانا بندۂ مظلوم کو
برکت خواجہ جنیدِ بے ریا کے واسطے

رہنمائی کیجیو! اے ہادیٔ علم الہدیٰ
شیخ شبلیؒ قطب عالم راہنما کے واسطے

یاالٰہی دل میں تُوہی تو ہو اور دیگر نہ ہو
شیخ عبدالواحد یمنی سرا کے واسطے

دے فرح مجھکو دلِ غمگین کو راحت ملے
شیخ حضرت بوالفرح طرطوسیا کے واسطے

حَسَنَۃً دُنیا وعُقبیٰ اٰتِنَا یا رَبَّنَا
شیخ ہنکاری حسن صاحب رضا کے واسطے

یاالٰہی دے سعادت خادمِ مخدوم کو
شیخ شیخاں بُوسعیدؒ پیشوا کے واسطے

قادرا قادر کرو اس نفسِ شیطاں پر مجھے
شیخ عبدالقادرِ صدر العلیٰ کے واسطے

کر عطا رزاق مجھکو روز ہی وصل ولقا
عبدِ رزاقِ مقرب با خدا کے واسطے

یاالٰہی کر مجھے خلقِ نبی سے بہرہ ور
خواجۂ قرشی حسنِ اہلِ صفا کے واسطے

حافظا! اِس نفسِ دشمن سے مجھے محفوظ کر
شیخ حفص بوبکر حق آشنا کے واسطے

حرص وخواہش سے بچالے پُرشکستہ کو کریم
شاہ سلیمان صاحب جنبشِ ولا کے واسطے

میرے سنگیں دل کو یارب موم کر دے درد سے
شیخ بوداؤد پیرِ دوسرا کے واسطے

یاالٰہی کر مجھے مقبول اپنی راہ کا
خواجۂ بوبکر مقتولِ رضا کے واسطے

طوطیائے طُورِ موسیٰ آنکھ میں ڈالو مری
موسیٰ حلبی طبیبِ حق نما کے واسطے

میری قسمت میں ہو یارب پارسائی کی دوا
شیخ بوالقاسم جنابِ پارسا کے واسطے

اے مِرے معبود میری اس دعا کو کر قبول
سیّدِ عابد کبیرِ اولیا کے واسطے

کھینچ دے میرے گناہوں پر معافی کا قلم
سیّد احمد ولی فرحِ لقا کے واسطے

تشنہ لب ہوں میں پلا دو کاسۂ آبِ حیات
خضرِ ابدال بیابانی عبا کے واسطے

افتخارِ فقر سے مجھ کو الٰہی سیر کر
حضرتِ شاہ میر فخرِ اصفیا کے واسطے

دے سعادت جاوداں لے خالقِ کون ومکاں
شاہِ سعید مظہرِ نورِ خدا کے واسطے

یاالٰہی دے مجھکو الفتِ دیدارِ جمال
خواجہ شاہِ جمالِ نورِ یا کے واسطے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



کرکرم مجھ پر خدایا اب بے نوا ہوں بے نوا　　خواجہ عبدالکریم خوش لقا کے واسطے
راحما رحمت کرد مسکین ہے در پر کھڑا　　صاحب عبدالرحیم باخدا کے واسطے
پالیو شیرِ محبت سے یہ طفلِ ناتواں　　حضرت شیر محمد غازیلکے واسطے
یا الٰہی فیض کے چشمے سے دل سیراب کر　　شاہ محمدؐ فیض فیاض الوریٰ کے واسطے
نورِ احمدؐ سے منور کیجیو دل اے خدا　　نورِ احمد قبلۂ نورُ الھدیٰ کے واسطے
رہ نہ جائے بندہ بے یار و مددگار آپؐ کا　　شیخ احمد یار مرد باسخا کے واسطے
یا الٰہی رکھ گدا کو اپنی الفت میں سدا　　حضرت خواجہ عمر ظلِ خدا کے واسطے
اے میرے معبود دے فیض عبادت عَبْد کو　　پیرِ عبداللہ شاہ پُر غنا کے واسطے
یا الٰہی دین و دنیا میں مجھے خوشنود کر　　حضرت خواجہ دین محمد قادری پیشوا کے واسطے
نورِ وحدت سے منور کر مرے دل کا چراغ　　حضرت خواجہ چراغ دین باصفا کے واسطے
یا الٰہی کر مجھے بھی تو سخاوت میں مدام　　سخی عبدالکریم پارسا کے واسطے
ساقیا بھر بھر پلا دے جام وحدت تو مجھے　　بے خبر ہستی سے ہوں ان اولیا کے واسطے
یا الٰہی بندہ عاصی دل شکستہ پُر خطا　　ہے کھڑا پھیلائے دامن پیسو کے واسطے
ہے یہ میرا مُدعا میری دُعا کو کر قبول　　قبلۂ حاجات میرے پیشوا کے واسطے

# تصحیح

یہ شجرہ مبارک حضرت خواجہ چراغ دین قادریؒ نے ترتیب دیا تھا وہ فرماتے تھے کہ انہوں نے اپنے پیر حضرت محمد عبد اللہ قادریؒ سے بیعت کی تھی حضرت محمد عبد اللہ قادریؒ حضرت خواجہ محمد عمر عباسیؒ کے مرید تھے۔ حضرت محمد عبد اللہ کے وصال کے بعد حضرت خواجہ چراغ دین نے میرے مرشد گرامی حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کا اسم پاک رکھا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/


# سلسلۂ طریقت

قطب الاقطاب حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ غوثِ صمدانی، محبوبِ سبحانی
حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی الحسنی والحسینی کے سلسلہ عالیہ قادریہ
کے رکن ہیں۔ اسی لیے آپ قادری کہلاتے ہیں۔ یہاں اس
خانوادۂ طریقت کے چند ایک بزرگانِ عظام کے حالات اختصار کے
ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## امام الاولیاء حضرت سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

امیر المومنین حضرت سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ تمام مخلوق میں برگزیدہ و صاحبِ فضیلت اور تمام اولیائے مکرمین کے امام ہوئے ہیں جن کی بابت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تو میرے لیے ایسے ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے حضرت ہارون علیہ السلام تھے مگر میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں۔"

غدیرِ خم کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس کا میں دوست ہوں، علیؓ بھی اس کا دوست ہے خدایا جو علیؓ سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ اور جو علیؓ سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھ"

آپ نے بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا آپ حسین، جمیل، جوانمرد اور صاحبِ علم و فضل و سخا تھے۔ تمام اولیاء کا سلسلہ آپ پر ختم ہوتا ہے۔ آپ نے چہارم خلیفہ رسول کی حیثیت سے ۵ سال اور تین ماہ اپنے فرائض انجام دیئے۔ آپ بارہ اماموں میں سب سے پہلے امام ہیں آپ کا وصال ۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ کو ہوا۔ آپ کا مزار مبارک نجف اشرف میں ہے۔

## حضرت سیدنا خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ حسن بصریؒ اکابر تابعین میں سے اور تمام اولیاء میں سے ہادی ہوئے ہیں۔ جواہر کی تجارت آپ کا پیشہ تھا حضرت سیدنا عمر فاروق اور دیگر ایک سو تیس صحابہ کو آپ نے دیکھا ہے۔ آپ کی والدہ حضرت ام سلمہؓ کی لونڈی تھیں۔ آپ کی ولادت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



سنہ ۲۱ھ میں ہوئی۔ آپ کی وفات ۵ رجب سنہ ۱۱۰ھ کو ہوئی۔ آپ کا مزار مبارک بصرہ میں ہے

## حضرت سیدنا خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ حبیب عجمیؒ کامل و اکمل ہادی و پیشوا ہوئے ہیں۔ آپ حضرت سیدنا خواجہ حسن بصریؒ سے شرفِ بیعت رکھتے تھے۔ آپ کے تصرفاتِ روحانی سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

## حضرت سیدنا داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ داؤد طائی حضرت سیدنا خواجہ حبیب عجمیؒ کے مرید تھے آپ اپنے شیخِ مکرم کی مکمل تصویر تھے۔ آپؒ نہایت صاحبِ کشف و کرامات ہستی ہوئے ہیں۔ آپ کے اصحاب میں بڑی بڑی مکرم ہستیاں ہوئی ہیں۔

## حضرت سیدنا خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ معروف کرخیؒ علوم میں قوم کے مقتدی و امام ہوئے ہیں ترک و تجرید میں بے مثل و لاثانی تھے۔ حضرت امام علی بن موسیٰ کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوئے اور راہِ حق کے لیے حضرت سیدنا خواجہ داؤد طائی کے دستِ حق پرست پر بیعت اختیار کی۔ آپ ہی کی خدمت میں رہ کر شب و روز زہد و ریاضت فرماتے رہے۔ صاحبِ تذکرۃ الاولیا لکھتے ہیں کہ

" اگر عارف نہ ہوتے تو معروف بھی نہ ہوتے"

آپ کا وصال ۲ محرم سنہ ۲۰۰ھ کو ہوا۔ آپ کا مزار پُر انوار بغداد شریف میں واقع ہے مشہور ہے کہ جو دعا آپؒ کے مزار مبارک میں جا کر کی جائے فوراً قبول ہوتی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## حضرت سیدنا خواجہ سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ سری سقطیؒ زمانہ کے پیشوا و امام تھے۔ وہ اپنے وقت کے صاحب تصرف اور زہد و ریاضت میں بے مثل تھے۔ انہوں نے ۹۸ سال تک زمین پر پہلو تک نہ رکھا شب و روز یادِ الٰہی میں مشغول رہا کرتے۔ حضرت سیدنا خواجہ معروف کرخیؒ سے شرف بیعت رکھتے تھے آپؒ کا فرمودہ ہے کہ:

"مرد وہ ہے جو بازار میں بھی حق کے ذکر میں مشغول رہے خرید و فروخت میں رہے لیکن ایک لحظہ کے لیے بھی ذکر الٰہی سے غافل نہ رہے۔"

آپ کی وفات ۲ رمضان المبارک ۲۵۰ھ کو ہوئی مزار مبارک بغداد میں واقع ہے۔

## حضرت سیدنا خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خواجہ جنید بغدادیؒ اکابر مشائخ میں سے آپؒ سلطان طریقت و حقیقت تھے حضرت سیدنا خواجہ سری سقطیؒ کے بھانجے تھے اور انہی سے شرف بیعت رکھتے۔ حضرت سقطیؒ آپ کی بابت فرمایا کرتے تھے کہ:

"جنید بغدادی کا درجہ مجھ سے بہت بلند ہے۔"

تمام اولیاء آپؒ سے نسبت کو باعث فخر محسوس کرتے ہیں۔ اسی لیے آپؒ کو سید الطائفہ اور امام الائمہ کہتے ہیں۔ روایت ہے کہ ایک بزرگ نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ تشریف فرما ہیں اور حضرت سیدنا خواجہ جنید بغدادیؒ سامنے حاضر ہیں ایک شخص نے آکر فتوے طلب کیا۔ آپ نے فرمایا جنیدؒ سے فتویٰ لے لو۔ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی موجودگی میں دوسرے سے فتویٰ کیوں لوں تو ارشاد ہوا۔

تمام انبیاء کو جس طرح اپنی اُمت پر فخر و مباہات ہے مجھے اپنے جنید پر فخر ہے۔"

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



آپ کا طریق عمل محور پر تھا۔ سماع و وجد نہیں فرماتے تھے۔ ظاہر و باطن میں شرع کے پیرو کار تھے۔ آپؒ کا وصال ۲۷ رجب ۲۹۷ھ کو ہوا۔ آپؒ کا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے

## حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوبکر شبلیؒ عالم روحانیت کے سردار اور حضرت خواجہ جنید بغدادیؒ کے مرید خلیفہ تھے۔ آپؒ کے شیخ مکرم آپ کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آپؒ کی بابت فرمایا کرتے تھے کہ:

"ہر قوم میں ایک سردار ہوتا ہے اور اس قوم کا سردار شبلیؒ ہے"

آپ کی جائے ولادت بغداد شریف ہے آپؒ میں جذب بہت تھا۔ آپ کا وصال ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ کو ۸۸ سال کی عمر میں ہوا۔ آپؒ کا مزار مبارک حضرت امام اعظم سیدنا ابوحنیفہ کوفیؒ کے مزار کے قریب بغداد شریف میں واقع ہے۔

## حضرت شیخ عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ عبدالواحد تمیمی دنیائے ولایت کے شیخ و پیشوا اور حضرت شیخ شبلیؒ کے مرید و خلیفہ ہوئے ہیں آپ کی وفات ۲۶ جمادی الثانی ۴۲۵ھ میں ہوئی۔ آپ کا مزار مبارک حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے مزار کے قریب بغداد شریف میں واقع ہے۔

## حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسیؒ اپنے وقت کے اولیائے سرمین اور سب مقامات میں سرفراز و بے مثل تھے۔ آپؒ حضرت شیخ عبدالواحد تمیمی کے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ کا وصال ۲ شعبان ۴۴۷ھ کو ہوا۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## حضرت شیخ ابوالحسن ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوالحسن ہنکاری حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسیؒ سے شرفِ بیعت رکھتے تھے اپنے زمانہ کے مشائخ کبار اور صاحبِ کشف و کرامات میں آپؒ کا شمار ہوتا تھا۔ آپؒ کی وفات ۲ محرم ۴۸۶ھ کو ہنکار شریف تیونس میں ہوئی۔

## حضرت شیخ ابوسعید مخزمی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوسعید مخزمی حضرت ابوالحسن ہنکاریؒ سے شرفِ بیعت رکھتے تھے۔ آپ سالکوں کے قبلہ گاہ اور عارفوں کے پیشوا تھے۔ علومِ ظاہری و باطنی میں بے مثل تھے۔ حضرت سیدنا غوث الاعظم نے آپ ہی سے خرقہ خلافت حاصل کیا۔ آپؒ کی صحبت میں ایک عرصہ رہے۔ مدرسہ باب الازخ کی عمارت جو حضرت غوث الاعظم کے دربار عالیہ میں ہے۔ آپ ہی کی بنوائی ہوئی ہے۔ آپ کی رباعیات فارسی بڑی معروف اور علم و حکمت کا سرچشمہ ہیں آپ کا وصال ۵۱۳ھ میں ہوا۔

## غوث الاعظم حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی تاجدارِ فقر و ولایت اور شہنشاہِ طریقت تھے۔ آپ رح دنیائے طریقت کا منبع و مرجع ہیں۔ تمام سلاسل ہائے طریقت کو آپ کے درِ دولت سے فیوض و برکات حاصل ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا

"اے اہلِ آسمان و زمین آؤ اور میری بات سنو۔ اور مجھ سے کچھ سیکھ لو۔ کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس زمین پر وارث و جانشین ہوں۔ آؤ میری اس مجلس میں خلعتیں عطا ہوتی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ میرے قلب پر اپنی تجلی ڈالتا ہے۔"

آپ کا ارشادِ گرامی ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللہ

میرا پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے۔

آپ کا لقب محی الدین ہے۔ آسمانوں میں آپ کو باز اشہب کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے آپ کا تصرف روحانی عالم کائنات کے تمام جن و انس پر ہے۔ آپؒ نے بغداد شریف کو مرکز بنا کر وہاں درس و تدریس شروع فرمائی اور روایت کی جاتی ہے کہ آپؒ کی مجلس میں ستر ستر ہزار افراد موجود ہوا کرتے جن میں اولیائے کاملین کی بڑی تعداد شامل ہوتی۔ کرۂ ارض کے تمام اولیائے کرام نے آپؒ کی فضیلت و بڑائی کو تسلیم کیا اور آپ سے توجہات روحانی کے طالب و مشتاق ہوئے آپ کا فرمان ہے کہ:

"ہر ولی کسی نہ کسی پیغمبر کے نقش قدم پر ہوتا ہے اور میں اپنے جد اعلیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر ہوں۔

غرضیکہ آپ کے اوصاف و کمالات کا احاطہ ناممکن ہے۔

بادشاہ ہر دو عالم شاہ عبدالقادر است | سرور اولاد آدم شاہ عبدالقادر است
آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی و علم | نور قلب از نور اعظم شاہ عبدالقادر است

آپ کی وفات ۸ ربیع الثانی ۵۶۱ھ کو ہوئی۔ آپ کا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے آپ سے نسبت رکھنے والے "قادری" اور سلسلہ "قادریہ" کہلاتا ہے۔ آپ کی تصانیف میں فتوح الغیب اور کئی ایک قصائد شامل ہیں جو آپ کی عظمت روحانی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

## حضرت سیدنا شیخ تاج الدین سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا تاج الدین سید عبدالرزاقؒ تمام اولیائے زمانہ کے سردار و تاج ہوئے ہیں آپؒ حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ کے صاحبزادے و جانشین ہیں علوم پر بڑی قدرت حاصل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



تھی۔ آپ صاحب کمالات و معجزات تھے۔ آپؒ کا مزار مبارک بغداد شریف میں مرجع خاص و عام ہے۔

## حضرت شیخ حسن قرشی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ حسن قرشیؒ عالم روحانی کے سرخیل اور صاحب تصرف بزرگ ہوئے ہیں آپ سیدنا تاج الدین سید عبدالرزاقؒ کے مرید و خلیفہ تھے۔

## حضرت شیخ ابوبکر حفص رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوبکر حفص اولیائے مکرمین میں جلیل القدر اور صاحب کشف و کرامت ہستی ہیں آپ حضرت خواجہ حسن قرشیؒ کے مرید و خلیفہ تھے۔

## حضرت شیخ شاہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ شاہ سلیمان، حضرت خواجہ حسن قرشیؒ سے مشرف بہ بیعت تھے۔ علوم باطنیہ میں کمال قدرت رکھتے تھے آپ نے ایک زمانے کو اپنی نگاہ کیمیا اثر سے فیض یاب کیا۔

## حضرت شیخ ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوداؤد، حضرت شیخ شاہ سلیمانؒ سے مشرف بیعت رکھتے تھے۔ آپ صاحب اوصاف و کمالات بزرگ تھے۔ احکام دینیہ کی پابندی بڑی سختی سے فرماتے تھے۔

## حضرت شیخ ابوبکر مقتول رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوبکر مقتولؒ دنیائے ولایت میں سرفراز، اولیائے کاملین میں سے آپ حضرت شیخ ابوداؤدؒ سے مشرف بہ بیعت تھے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## حضرت شیخ موسیٰ حلبی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ موسیٰ حلبی حضرت شیخ ابوبکر مقتول کے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ کی ذات فیض رسانِ عالم تھی جو بھی آپ کے درِ دولت پر حاضر ہوتا عنایت و سخاوت سے جھولیاں بھرتا۔

## حضرت شیخ ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابوالقاسم کے شیخ مکرم حضرت شیخ موسیٰ حلبیؒ تھے۔ آپ کا ہر انداز سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ دار تھا۔ آپ کے اصحاب میں بڑی عظیم شخصیات ہوئی ہیں۔

## حضرت سیدنا عابد کبیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا عابد کبیر حضرت شیخ ابوالقاسم سے مشرف بہ بیعت تھے۔ زہد و ریاضت میں بے مثال اور جود و سخا میں یکتائے زمانہ تھے۔

## حضرت سیدنا احمد ولی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا احمد ولی حضرت سیدنا عابد کبیرؒ کے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ دُنیائے ولایت میں بے مثل کمالات کے مالک تھے۔ آپؒ کی شخصیت سے ایک عالم فیض یاب ہوا۔

## حضرت سیدنا خضر ابدال سیوستانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا خضر ابدال سیوستانیؒ اولیائے پیشوا متوکلوں کے امام، علائقِ دنیا سے بے نیاز ترک و تجرید میں یکتا، سلسلہ قادریہ کے یگانۂ آفاق بزرگ ہوئے ہیں جن کی بابت حضرت سیدنا میاں میرؒ فرماتے تھے کہ:

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

حضرت سیدنا خضر ابدال غوث وقت ہوئے ہیں"۔

آپؒ ترک و تجرید میں اپنی مثال آپ تھے۔ علائق دنیا سے بے نیاز جنگلوں میں ہی رہتے تھے۔ آپ کا استغراق کمال درجہ کا تھا۔ حضرت سیدنا میاں میرؒ کی آپ سے ملاقات سہون شریف رسیوستان کی پہاڑیوں میں ہوئی تھی۔ آپ کا وصال ۹۹۴ھ میں ہوا۔ آپؒ کا مزار مبارک سکھر ریلوے اسٹیشن سے ڈیڑھ میل دریائے سندھ کے وسط میں مشہور جگہ سعد بیلہ میں پل کے عقب میں واقع ہے۔

## حضرت سیدنا میاں میر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیدنا میاں میرؒ اولیائے زمانہ کے بادشاہ، طریقت کے امام، علوم ظاہر و باطن میں یکتائے روزگار اور سلسلہ قادریہ کے نابغۂ روزگار بزرگ ہوئے ہیں۔ آپؒ حضرت شیخ خضر ابدال سیوستانیؒ سے شرف بیعت و خرقۂ خلافت رکھتے تھے۔ لاہور میں ۲۵ سال کی عمر میں تشریف لائے برصغیر میں سلسلہ عالیہ قادریہ کی ترویج فرمائی آپؒ علائق دنیا سے یکسر بے نیاز اور ترک و تجرید میں بے مثل تھے۔ زیادہ وقت زہد و ریاضت میں صرف فرماتے تھے۔ بڑے بڑے امراء و سلاطین مغلیہ آپ کے قدموں میں بیٹھنا فخر سمجھتے تھے۔ آپؒ اویسی بھی ہیں۔ شریعت نبوی کے پابند اور طریقت کے جنید ثانی تھے۔ آپؒ کے اصحاب میں بڑے بڑے جلیل القدر اولیاء ہوئے ہیں آپکا وصال ۸۸ سال کی عمر میں ۷ ربیع الاول ۱۰۴۵ھ کو ہوا۔ مزار مبارک لاہور میں واقع ہے سکینۃ الاولیاء از شہزادہ دارا شکوہ و دیگر کتب میں آپ کا تذکرہ بڑی وضاحت سے ملتا ہے

## حضرت شاہ ابو سعید معصوم رحمۃ اللہ علیہ

آپ حضرت سیدنا میاں میرؒ کے مرید و خلیفہ تھے۔ آپ کا مزار مبارک امرتسر میں مرجع ناص و عام ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## حضرت شاہ جمال اللہ نوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ جمال اللہ نوریؒ بلند پایہ صوفی اور باکمال بزرگ ہوئے ہیں آپ حضرت شاہ ابوسعید معصوم سے شرف بیعت رکھتے تھے۔ آپؒ نے ابتدائی تعلیم حضرت شاہ اسمٰعیل المعروف "میاں وڈا" کے درس سے حاصل کی۔ اور بعد ازاں حضرت میاں میرؒ کے پاس رہ کر تربیت روحانی حاصل کرتے رہے۔ اور آپ ہی کے حکم کے مطابق حضرت شاہ ابوسعید کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ پھر آپ کو گوجرانوالہ ہجرت کا حکم ہوا اور آپؒ نے شہر گوجرانوالہ کو مرکز رشد وہدایت بنا کر اپنے شیوخ کا فیض عام جاری فرمایا۔ آپ کا مزار بیرون کھیالی دروازہ گوجرانوالہ میں واقع ہے

## حضرت شاہ عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ عبدالکریم حضرت شاہ جمال اللہ نوریؒ کے چھوٹے فرزند وخلیفہ تھے۔ آپؒ کے وصال کے بعد خانقاہ کے سجادہ نشین ہوئے، صاحب حال وقال تھے۔ آپ کا مزار مبارک بھی اپنے والد ماجدؒ کے ساتھ واقع ہے۔

## حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ عبدالرحیم حضرت شاہ جمال اللہ نوریؒ کے بڑے فرزند ومرید تھے۔ اپنے چھوٹے بھائی سے خانقاہ کی سجادگی حاصل کی۔ آپؒ بھی صاحب کشف وکرامت بزرگ تھے آپ کا مزار بھی اپنے والد ماجد کے ساتھ واقع ہے۔

## حضرت شاہ محمد غازی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ محمد غازی، پیر جوان، صاحب کمالات بزرگ ہوئے ہیں آپ نے سکھوں کے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



خلاف علی پور کے نواح میں کامیاب لڑائیاں لڑیں۔ عملی طور پر جہاد میں حصہ لیا اور اسلام کو پھیلایا آپ کا مزار موضع کھیالی میں واقع ہے۔

## حضرت شاہ محمد فیض رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ محمد فیضؒ حضرت شاہ شیر محمد غازی کے صاحبزادے اور خلیفہ تھے۔ والدؒ کی وفات کے بعد درگاہ حضرت شاہ جمال اللہ نوریؒ کے سجادہ نشین ہوئے آپ اپنے وقت کے جید عالم دین اور صاحب کشف و کرامت بزرگ تھے۔ آپ کا مزار بھی اپنے والد ماجد کے پاس موضع کھیالی میں واقع ہے۔

## حضرت مولانا نور احمد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا نور احمدؒ حضرت شاہ محمد فیض کے صاحبزادے اور مرید و خلیفہ تھے۔ آپ بھی اپنے اسلاف کی خانقاہ کے سجادہ نشین تھے علم ظاہر و باطن کی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ آپ نے اپنے دور میں دینِ اسلام کے لیے بڑی خدمات انجام دیں۔ آپؒ کا مزار مبارک درگاہ شاہ جمال نوریؒ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

## حضرت سخی احمد یار عباسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سخی احمد یار عباسی قادری حضرت مولانا نور احمد کے خلیفہ تھے ایک طویل عرصہ دریائے چناب پر ریاضت کش رہے اور بالآخر حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و فیض سے حالتِ بیداری میں مشرف ہو کر موضع کوٹ پیرو شاہ میں رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا اور کرم و سخاوت کا ایسا دریا بہایا۔ جس کی مثال مشکل سے ملتی ہے۔ آپ کا وصال ۱۲۷۲ھ کو ہوا۔ آپ موضع کوٹ پیرو شاہ ضلع گوجرانوالہ میں مدفون ہوئے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## غوث العصر حضرت خواجہ محمد عمر عباسی رحمۃ اللہ علیہ

غوث العصر حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادریؒ اپنے برادرِ اکبر حضرت سخی احمد یار عباسی قادریؒ کے مرید و خلیفہ اور آپ ہی کی مسند رشد و ہدایت کے وارث و جانشین ہوئے آپ ایک عالم کے لیے حقیقت و طریقت کے پیشوا ہیں آپؒ غوث زماں کے مرتبہ پر فائز المرام اور مادرزاد ولی کامل ہوئے ہیں اپنی نابغۂ روزگار شخصیت سے برصغیر کو فیض روحانی سے سیراب فرمایا۔

## قطب الاقطاب حضرت خواجہ دین محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

قطب الاقطاب حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ غوث العصر حضرت خواجہ محمد عمر عباسی کے مرید خاص تھے۔ اپنے پیر و مرشد کے بے حد معتقد اور ان کی روحانیت سے خاص رابطہ اور کامل اعتقاد تھا۔ آپ نے بے حد ریاضت اور مجاہدے کیے اور کمال حاصل کیا۔ عالم باعمل اور صورت و سیرت کے لحاظ سے فرشتہ خصلت اور ذی اخلاق بزرگ تھے۔ بردباری اور کرم و سخاوت و درگزر کرنے کی صفات آپ میں بدرجۂ اتم موجود تھیں۔ خورش نفسی اور آسائش جسمانی کا کوئی سامان اپنے پاس پھٹکنے نہ دیتے۔ اپنے شیخ مکرم کے حکم سے گوجرانوالہ تشریف لائے آپکا مزار مبارک باغبان پورہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ میں واقع ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## بیعت

مصدرِ برکاتِ ایزدی، مہبطِ اسرارِ سرمدی، یگانۂ اہلِ زمانہ، محرمِ حریمِ جلال، شاہدِ عالمِ غیب کاملِ معرفت، شیخ الاسلام حقیقت مآب، عاشقِ مصطفےٰ حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادری قدس سرہٗ کی خدمت میں میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ برائے بیعت حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ کوٹ پیروشاہ جناب سلطان اصفیا، عارف باللہ، پیشوائے اصفیا، شاہد محبوب الآفاق، غوث الآفاق، فخر اجیار، حضرت حافظ سخی احمد یار قدس اللہ اسرارہٗ کے روضہ مبارک پر حاضری دیں حسب الحکم میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد روضۂ سخی احمد یار پر حاضر ہوئے اور قدموں میں بیٹھ کر رہنمائی کی التجا فرمائی حضور بڑی توجہ سے قدموں پر سر رکھ کر رہنمائی کے انتظار میں پڑے رہے مگر تھوڑی تھوڑی دیر بعد احتلام ہو جاتا۔ آپ پاس سے گزرتی ہوئی نہر کے راجباہ پر جاکر غسل فرماتے اور پھر روضۂ مبارک کے قدموں میں سر رکھ کر متوجہ ہو جاتے۔ میرے آقا فرماتے تھے کہ "انہوں نے عرض کی کہ حضور اس طرح تو میں نہیں جاؤں گا" اور کمال مہربانی کی درخواست کرتے رہے۔ آخر صبح کی نماز سے پہلے آواز آئی کہ جنہوں نے آپ کو ہمارے پاس بھیجا تھا ان کی خدمت میں واپس چلے جائیں۔

حضور فرماتے تھے کہ اس وقت ذکر اللہ سر کی چوٹی سے لے کر پاؤں کے انگوٹھوں تک مکمل طور پر جاری ہو چکا تھا۔ حسب حکم آپ حضرت خواجہ محمد عمرؒ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو وہ بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور فرمایا کہ اب ٹھیک ہے۔ آپ اللہ کا ذکر کیا کریں۔

## اپنے پیر و مرشد سے لگاؤ

میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ اپنے پیر صاحب کے عاشقِ صادق تھے اور تھوڑے تھوڑے عرصے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے۔ حضرت خواجہ محمد عمرؒ بھی آپ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



سے بہت پیار و محبت سے پیش آتے تھے۔

آپ نے فرمایا کہ جب حضرت خواجہ محمد عمر کے سفر آخرت کا وقت قریب تھا اور وہ حضور کے پاس بیٹھے تھے تو حضور نے آنکھیں بند فرمالیں۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ حضور کا وصال ہو چکا ہے تو حضور نے پھر آنکھیں کھول دیں اور میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کی طرف نگاہ مبارک ڈالی اور کچھ ہدایت فرمانے کے بعد کہا کہ:

"جہاں سے وہ واپس لوٹ کر آئے ہیں وہاں سے واپس کوئی نہیں آسکتا اور پھر ہمیشہ کے لیے آنکھیں مبارک موند لیں"۔

آپ اکثر حضرت خواجہ محمد عمر کی تعریف میں یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔

من کہ رو از نیک و بد بر تافتم — ایں سعادت از قبولش یافتم

(میں نے اچھے، بُرے سے منہ موڑ کر اور آپکے حضور قبول ہو کر سعادت حاصل کرلی ہے)

## غوث العصرؒ اور شاعرِ مشرق

قطب الاقطاب حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کے پیر و مرشد غوث العصر حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادریؒ کے حاشیہ نشینوں میں بڑی بڑی قد آور شخصیات ہوئی ہیں جنہوں نے آپ کے درِ دولت سے فیض حاصل کیا ان میں سے ایک شاعرِ مشرق حضرت علامہ محمد اقبال شامل ہیں جو آپ ہی کے فیضِ کرم سے حکیم الامت کہلائے، علامہ اقبال کی ارادت و عقیدت کے ضمن میں ادبی مجلہ "مہک" گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ مطبوعہ ۱۹۷۴ء کے صفحہ نمبر ۱۲۵ پر "نکاتِ اقبال" کے عنوان سے شائع ہونے والے مضمون میں اس حقیقت کا اظہار کیا گیا ہے:

"اقبال کی ارادت و عقیدت کا سلسلہ حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادریؒ سے ملتا ہے آپکا مزار مبارک بازار خراداں گوجرانوالہ میں ہے ہمارے شہر کے معروف شاعر ڈاکٹر فقیر محمد فقیر روایت کرتے ہیں کہ علامہ اس مزار اقدس پر باقاعدہ حاضری دیا کرتے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



تھے۔ احترام و عقیدت کی یہ کیفیت تھی کہ ریلوے اسٹیشن سے جوتے اُتار دیتے تھے اور ننگے پاؤں حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادری کے حضور حاضر ہوتے اور بسا اوقات وہیں رات بسر کرتے۔"

علامہ اقبال کی ہمشیرہ کے صاحبزادے ڈاکٹر نظیر صوفی جو علامہ اقبالؒ کے برادر بزرگ کے داماد بھی ہیں، ہفت روزہ "چٹان" مورخہ ۲۴ جون ۱۹۷۴ء کے شمارے میں صفحہ نمبر ۱۹ اور اپنی تصنیف "حیات و پیغام علامہ اقبال" کے صفحہ نمبر ۹۳ پر یوں رقمطراز ہیں۔

"علامہ علیہ الرحمۃ کے والد شیخ نور محمدؒ سلسلہ قادریہ میں منسلک تھے ان کے مرشد سائیں عبداللہ قادریؒ جو اپنے وقت کے سیف زبان صاحبِ کرامت بزرگ تھے وہ حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادریؒ کے خلیفہ اوّل تھے ان کا مزار دارا سائیں عبداللہ قادریؒ نزد ولیڈی اینڈرسن ہائی سکول سیالکوٹ میں ہے صحیح روایت ہے کہ علامہ جس وقت چار برس کے تھے تو حضرت خواجہ محمد عمر عباسی قادریؒ اپنے خلیفہ اور دوست سائیں عبداللہ قادریؒ کو مرشد کے توسط سے بسم اللہ کے لیے دادا پیر کی گود میں بٹھایا سائیں عبداللہ قادریؒ نے میاں جیؒ کی استدعا مرشد سے عرض کی تو انہوں نے مسکرا کر اپنا لعابِ دہن علامہ اقبال کے منہ میں لگا کر بسم اللہ پڑھوائی اور ان ہر دو بزرگوں کی تقدیر ساز توجہ اور اپنے والد گرامی کی دعاؤں سے علامہ علیہ الرحمۃ حکیم الامت بنے۔"

## حُلیہ مبارک

قطب الاقطاب حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ کا چہرہ نہایت خوبصورت اور دلکش تھا جس پر نور کا جلوہ ہمیشہ نمایاں ہوتا تھا جسم متناسب اور آواز قدرے بھاری رکھتے تھے۔ طبیعت میں انکساری تھی، خدمتِ خلق کو پسند کرتے جو آپ کے پاس آتا اس کے ساتھ نہایت ہی اخلاق سے پیش آتے، غریبوں کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے ہر وقت یادِ الٰہی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



اور ریاضت میں مشغول رہتے دن بھر کی محنت کے بعد جو کچھ بھی کماتے اس میں سے اپنی ضرورت کے مطابق رکھ لیتے اور باقی تمام غریبوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ بیواؤں کا خیال رکھتے تھے۔ آپ رزق کی بہت عزت کرتے تھے۔ اگر آپ کو گزرتے ہوئے راستے میں کوئی روٹی کا ٹکڑا نظر آجاتا تو اس کو اٹھا کر فوراً ایک طرف رکھ دیتے۔ آپ کا لباس مبارک بہت سادہ بلکہ اکثر اوقات تار تار ہوتا۔

ایک دفعہ میری بیگم نے مجھ سے کہا کہ حضور کو نئے کپڑے پہناؤں گی۔ میرے لیے اس سے زیادہ خوشی کی کیا بات ہو سکتی تھی مگر مجھے معلوم تھا کہ حضور کا ردِ عمل کیا ہوگا؟ لہذا بڑے شوق سے کپڑے بنائے گئے اور ایک دن مغرب کے قریب کپڑے حضور کی خدمتِ اقدس میں پیش کیے گئے۔ مگر حضور نے پہننے سے انکار فرمادیا اور ارشاد ہوا کہ جو کپڑے میں نے پہن رکھے ہیں میں تو اس کے قابل بھی نہیں۔ میری بیگم نے بہت منت سماجت کی تو فرمایا کہ میرے تکیے کے نیچے رکھ دو۔ حسب الحکم تعمیل ہوگئی۔ صبح ہوئی تو حضور انہی پرانے کپڑوں میں ملبوس تھے میں نے دریافت کرنے کی جرأت نہ کی مگر میری بیگم نہ رہ سکی اور پوچھا کہ حضور نئے کپڑے کہاں گئے؟ فرمانے لگے۔

مجھے کیا معلوم؟ ..............

## صحت مبارک

حضور کبھی بیمار نہیں ہوتے تھے۔ کھانسی آتی تھی مگر وہ بہت پرانی تھی۔ بخار، نزلہ، زکام قسم کی بیماریاں کبھی آپ کے نزدیک نہ آتی۔ سو سال کی عمر کے باوجود جوانوں کی طرح چلتے تھے عطا مبارک ہاتھ میں ہوتا تھا۔ اتنا تیز چلنے کے باوجود میں نے حضور کا کبھی سانس پھولا ہوا نہیں دیکھا تھا۔ چارپائی بغیر بستر کے ہوتی تھی۔ اسی پر بیٹھتے یا لیٹتے تھے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



وصال سے قبل بخار بڑی شدت سے رہا اور کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لیتا تھا. دوائی پیش کی جاتی تو پینے سے انکار کر دیتے جب عرض کی جاتی کہ حضور یہ تو سنت رسول ہے تو منہ کھول دیتے. حضور کے فیملی ڈاکٹر کہا کرتے تھے کہ پتہ نہیں حضور کے اندر کیا چیز ہے بظاہر تو جسم کا کوئی نظام بھی کام نہیں کر رہا مگر پھر بھی حیات ہیں اس حالت میں بھی آپ اٹھ جاتے اور گردن نیچی کر کے بڑی تیزی سے ذکر فرماتے رہتے۔

## ریاضت مجاہدہ اور اخلاق

آپ نہایت پاکیزہ اور خوش اخلاق تھے. تصوف کے اسرار و رموز اور وسیع العلمی کے باوجود کمزوروں اور ضعیفوں میں بیٹھتے تھے. فقیروں سے عاجزی کے ساتھ پیش آتے. بڑوں کی عزت کرتے، چھوٹوں پر شفقت و مہربانی فرماتے. سلام میں پہل کرتے. مہمانوں اور طالب علموں کی مجلسوں میں نشست کرتے اور ان کی لغزشوں سے درگذر کرتے. اپنے مہمان اور ہم نشیں کے ساتھ دوسروں کی بہ نسبت بے انتہا خوش خلقی اور کشادہ روی سے پیش آتے. سرکشوں ظالموں، مالداروں، فاسقوں اور اللہ کے نافرمانوں کی تعظیم کے لیے کھڑے نہ ہوتے۔

آپ بڑے زبردست ولی، سالک اور عبادت گزار تھے خلوت و جلوت میں ہمیشہ یاد الٰہی میں مشغول رہتے، تھوڑا کھاتے، تھوڑا سوتے، تھوڑا بولنے کے عادی تھے. باطنی حالات اور مکاشفہ میں بلند پایہ تھے. آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ ریاضت و مجاہدہ میں گذرا. آپ فرائض سنن موکدہ، نماز تہجد اور صیام رمضان کی سخت پابندی فرماتے تھے لوگوں کے میل جول سے پرہیز کرتے رات کو محو عبادت رہتے اور شب بیداری میں پوری رات ایک یا دو صبح دم میں گذار دیتے آپ کمال تقویٰ پر عامل تھے اور اکثر یاد الٰہی اور زہد و تقویٰ کے بارے میں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



یہ شعر پڑھتے تھے

۵ یہ زہد و ورع کوش وصدق وصفا ولیکن میفزای بر مصطفیٰ

کسے کو غافل از حق یک زماں ست دراں دم کافر است اما نہاں ست

گر ایں غفلت بجا پیوستہ بودے در اسلام بر دے بستہ بودے

آپ کا طریقۂ سلوک بے نظیر تھا آپ کا قاعدہ تھا کہ اپنے ہر عضو کو اس کی طاقت کے موافق عبادت سپرد کر دیا کرتے آپ کا قول وفعل میں اتحاد، تسلیم وخلوص میں یکجائی، کتاب و سنت کی پیروی میں مطابقت ایسی تھی کہ آپ ہر حالت میں ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہتے اور قلب کے ساتھ حمدِ الٰہی میں مشغول رہتے ۔

ہمیشہ صبح کی اذان کے وقت اٹھتے وضو فرما کر نماز ادا کرتے اور پھر ہوا خوری کے لیے چلے جاتے ، واپس تشریف لاتے تو ناشتہ تیار ہوتا تھا. ناشتہ فرمانے کے بعد حقہ نوش فرماتے جو کچھ بھی خدمت میں حاضر کیا جاتا بغیر تکلف کے استعمال فرما لیتے پسند ناپسند والی کوئی بات نہ تھی اور نہ کھانے کے وقت کی پابندی " رزقِ حلال کو آپ بڑی اہمیت دیتے اور ہمیشہ دوسروں کو رزقِ حلال کی سختی سے تلقین فرمایا کرتے۔ آپ نے کبھی کسی کھانے کی فرمائش نہ فرمائی، جو حاضر کیا جاتا شوق سے تناول فرماتے. میں نے حضور کی زبان مبارک سے کبھی نہ سنا کہ ہمیں بھوک لگی ہے کھانا لاؤ ۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں ایک بہت بڑے تعمیری کام میں مصروف تھا اور تھوڑے سے وقت کے لیے دوپہر کے کھانے کے لیے گھر آتا تھا۔ ایک دن جب میں گھر آیا تو کھانا تیار نہ تھا میں نے باورچی سے تھوڑی سی ناراضی کا اظہار کیا تو آپؒ فرمانے لگے کہ :

"پیٹ میں کھانا پہنچنے کا وقت مقرر ہے ، مقررہ وقت سے پہلے کیسے تمہارے پیٹ میں پہنچے گا بیٹھ جاؤ، اور کھانے کا انتظار کرو"

آپؒ ہمیشہ دھیمی آواز میں گفتگو فرماتے کوئی پاس بیٹھا ہوا جب تک اپنی بات مکمل نہ کر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



لیتا خاموش رہتے۔ بغیر ضرورت نہیں بولتے تھے۔ طبیعت میں غصہ کبھی نہیں آتا تھا۔ اگر کوئی غلط بات کرتا تو جلال میں آکر سیدھے ہوکر بیٹھ جاتے اور گفتگو فرماتے۔ غلط دعوے کرنے والے سے کلام نہیں فرماتے تھے۔ گنپت روڈ لاہور میں ایک چھوٹی سی دوکان تھی وہاں تشریف فرما ہوکر "چِک سازی" کا بہت خوبصورت کام کرتے تھے۔ میرے آقا کا ساری عمر یہی ذریعہ معاش رہا۔ پیری مریدی تو کرتے نہیں تھے اور جن چند اصحاب کو بیعت کیا ان سے کچھ نہیں لیتے تھے۔

حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ فنافی اللہ، فنائی رسول کی منزل میں تھے۔ آپ ہر وقت عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے۔ گوشہ نشین اور شہرت سے بیزار تھے۔ سادہ لباس پہنتے اور فرمایا کرتے تھے کہ لباس ایسا ہونا چاہیئے کہ کوئی پہچان نہ سکے کہ اس کا مسلک درویشی ہے آپ نہایت ملنسار، خوش اخلاق، خلوت پسند اور منکسر المزاج تھے، جلالی درویش نہیں بلکہ جمالی تھے۔

ایک دفعہ فرمایا کہ "بیٹے تجھے معلوم ہے کہ میں کہاں ہوں۔ میں نے عرض کی کہ حضور بندہ ایسی استطاعت نہیں رکھتا تو فرمایا کہ

"اس کے آگے اور کچھ نہیں یہ آخری مقام ہے"

بے شک آپ اس مقام عبودیت میں تھے جہاں کمال ربوبیت ہر لحظہ آپ کی امداد کیا کرتا آپ احکام شریعت کی پوری پوری حفاظت کے ساتھ اسرار حقیقت کا مشاہدہ فرماتے۔ آپؒ کے ہم عصر مشائخ میں کسی کو آپ جیسا حُسن خلق، کشادگی سینہ، کرم نفس، مہربانی قلب، حفاظت امانت میں برابری کی قوت و طاقت نہ تھی۔

## حضرت قطب الاقطاب کی تعلیمات

آپ علم و عرفان کے نہایت بلند مرتبے پر فائز تھے۔ ان کو دینی علوم پر کامل دسترس حاصل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



تھی، اور یہ عالم تھا کہ جب آیاتِ قرآنی، احادیثِ نبوی اور اکابر کے اشعار و اقوال کی تشریح فرماتے تو مجلس میں موجود علماء و فضلاء حیران رہ جاتے۔ آپ کی الہامی باتیں بجائے خود کرامت اور ترجمان وحی ہوتی تھیں۔ آپؒ کی صحبت میں ہم ہمیشہ اقوالِ زریں سے مستفید ہوتے رہتے۔ آپ کی چیدہ چیدہ تعلیمات حسبِ ذیل ہیں۔

- اللہ کے بندوں کا درجہ بہت اونچا ہے جب وہ اس مرتبے پر پہنچ جاتے ہیں تو دنیا بھر کو اپنی دو انگلیوں کے درمیان پاتے ہیں۔
- وہ آدمی فقر کا حقدار ہوتا ہے جس میں اس عالمِ فانی میں کوئی چیز باقی نہیں رہتی۔ محبت کی نشانی یہ ہے کہ تم فرمانبردار رہو اور ڈرتے رہو کہ محبوب تم کو اپنی دوستی سے کہیں الگ نہ کر دے۔
- نفس کی نگہبانی کرنا اہلِ معرفت کی عبادت ہے حق شناسی کی علامت یہ ہے کہ عام لوگوں سے علیحدہ اور امورِ معرفت میں خاموش رہو۔
- جب تک معارف و عرفان معلوم نہ کر لیے جائیں اس وقت تک کوئی شخص معرفت کا عارف نہیں ہو سکتا۔ عارف وہ ہے جو اپنے دل سے غیر اللہ کو نکال باہر کرے اور یکتا ہو جائے کیونکہ حقیقی دوست بھی یکتا و تنہا ہی ہے۔
- بدبخت کی نشانی یہ ہے کہ گناہ کرتا رہے ساتھ مقبولِ بارگاہ ہونے کا اُمیدوار بھی رہے درویش کی نشانی یہ ہے کہ غمگین و خاموش رہے۔ ولی کامل وہ ہے کہ جس کے پاس جو کوئی ضرورت پیش کرے اُسے محروم، مایوس اور خالی ہاتھ نہ لوٹائے۔
- درحقیقت متوکل وہ ہے جس کی لوگوں سے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اس تکلیف کی کسی سے شکایت اور حکایت نہ کرے۔
- درویش کی نشانی یہ ہے کہ وہ موت کو دوست رکھتا، آرام و راحت سے گریز کرتا اور ذکرِ الٰہی سے محبت رکھتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

- اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کو اپنے انوار سے زندہ رکھتا ہے۔
- عارف وہ ہے جو صبح اٹھ کر رات کی یاد نہیں کرتا۔
- سب سے بہتر وقت وہ ہے جبکہ دل وسوسوں سے پاک ہو۔
- علم ایک بے اتھاہ سمندر ہے اور معرفت اس کی ایک نہر، کہاں اللہ اور کہاں بندہ!
- اولیاء اللہ سورج کی طرح ہیں تمام دنیا کو منوّر کرتے ہیں جن کے نور سے تمام عالم روشن ہے۔
- آدمی کے لیے لازمی ہے کہ وہ ہر وقت توبہ استغفار کرتا رہے کیونکہ توبہ استغفار کی موجودگی میں گناہ و جرم تحریر نہیں کیے جاتے۔ اور اس طریقہ عمل سے یہ ضروری نہیں کہ کوئی گناہ بالکل اس سے سرزد ہی نہ ہو، اس لیے وصیت کی گئی ہے کہ سوتے وقت ہمیشہ توبہ و استغفار کی جائے۔ تاکہ رحمتِ الٰہی کے سبب دن بھر کے گناہوں کی تحریر جو لب تک ملتوی رہی ہے عملی صورت اختیار نہ کرے۔
- اللہ کا قرب اس وقت حاصل ہو سکتا ہے جبکہ بندہ پوری شرائط کے ساتھ مکمل طور پر نماز ادا کرے کیونکہ مسلمان کی یہی معراج ہے۔

## خوارق و کرامات

آپؒ سے بہت سی کرامات منسوب ہیں لیکن آپؒ ان کے ظاہر کرنے میں بہت محتاط تھے اور انہیں لوگوں سے پوشیدہ رکھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اسرار و رموز، کرامات، بزرگی، خیالی زور اور اسبابِ کرامت کی باتیں سب کچھ کبر، ریا، عجب اور مستی ہے۔ اگر تمہاری کرامات خود نمائی کے لیے ہیں تو، فرعون ہے اور یہ کرامات خدائی کا دعویٰ ہیں۔

مجھے جو مختصر وقت آپ کی صحبت میں گذارنے کا موقع ملا اس کی یاد مندرجہ ذیل سطور میں عرض کر رہا ہوں جس سے حضور کے مقام و درجات کا بخوبی علم ہوتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بندہ محکمہ انہار میں بنگلہ واسو (منڈی بہاؤالدین) پر بطور ایس۔ ڈی۔ او تعینات تھا۔ مرزا عبدالرحمٰن نامی ایک صاحب جو محکمہ انہار میں ضلعدار تھے اور گجرات میں ہی کسی جگہ تعینات تھے ہماری آپس میں کبھی بھی ملاقات نہ ہوئی تھی ایک دن مرزا عبدالرحمٰن صاحب کا پیغام ملا کہ آپ خواہ مخواہ چیف انجینئرز کے پیچھے بھاگتے ہیں آئیں میں آپ کو ایک بہت بڑے چیف کا پتہ دوں اس کے علاوہ قاصد نے اور کچھ نہ بتایا ابھی چند ہی دن گزرے تھے کہ راجہ ہدایت خاں جو کہ میرے پاس بمقام کدرا اوورسیئر تھے ان کا تار ملا کہ میں جلد از جلد اُن کے پاس ایک بہت بڑی بزرگ ہستی آئی ہوئی ہے۔ میں فوراً بنگلہ کدر پہنچا۔ مگر ڈاک بنگلہ میں کوئی نہ تھا میں نے راجہ صاحب کو آنے کی اطلاع دی تو وہ فوراً میرے پاس آئے اور بتایا حضور خواجہ دین محمد قادریؒ تشریف فرما ہیں۔ ان سے ملنے کے لیے آپ کو بلوایا ہے انہوں نے بتایا کہ آپؒ بیلداروں کے کوارٹر میں ایک بیمار بیلدار کی عیادت کر رہے ہیں۔ وہ مجھے ساتھ لے گئے اور ایک صاحب کی طرف جو مراقبے میں بیمار کی چارپائی کے پاس بیٹھے تھے اشارہ کیا۔ مجھے دل ہی دل میں بہت غصہ آیا کہ مجھے بلاوجہ شدید گرمی میں بلوایا ہے۔ اصل میں بندہ مراقبے میں بیٹھی ہوئی پاک ہستی کو سمجھ نہ سکا تھا۔ راجہ صاحب مجھے آپ کے قریب لے گئے اور میرا تعارف کروایا۔

جس وقت آپ نے سر مبارک اُوپر اٹھایا تو مجھے نور ہی نور نظر آیا۔ جو کچھ میں نے دیکھا وہ بیان کرنے سے عاجز ہوں آپ مجھے دیکھ کر خوش ہوئے۔ میں نے راجہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ آپؒ کو ڈاک بنگلہ لے چلیں۔ وہ اس پر راضی ہو گئے۔ ہم تینوں ڈاک بنگلہ آ گئے۔ وہاں بیڈ پر تشریف رکھنے کے لیے عرض کی جو قبول ہو گئی۔ میں قریب کی کرسی پر بیٹھ گیا اور راجہ صاحب کو کمرے سے باہر جانے کو کہا تاکہ تنہائی میں کچھ بات کر سکوں۔

تب میرے آقا نے فرمایا کہ میں کیسے حاضر ہوا ہوں۔ میں نے عرض کی کہ آپؒ مجھے مسلمان کر لیں آپؒ نے نگاہ اُوپر اٹھائی اور فرمایا کہ مسلمان تو تم ہو اور کیا چاہتے ہو۔ میں نے عرض کی حضور کچھ اور مہربانی فرمائیں تو آپ نے نہایت کرم نوازی سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



کا ذکر کیا کرو اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ درود شریف خضری اور جتنی بار ہو سکے اللہ الرحمن، الرحیم پڑھا کروں۔

میری گزارش پر آپ میرے ساتھ بنگلہ واسو تشریف لے آئے اور میری بیگم کی طرف اشارہ فرما کر حکم دیا کہ ان کو ذکر کرلے کی ہدایت کروں اور یہ بھی فرمایا کہ تم اپنی بیگم کے پیر ہو

## تبادلے کے احکام

کچھ دنوں بعد میرے تبادلے کے احکام آگئے اور ایک ہندو کو میری جگہ لینے کا حکم ملا۔ ہم سب پریشان ہو گئے کیونکہ ان احکام کے بموجب مجھے اوورسیئر کی حیثیت سے کام کرنا تھا۔ میں نے آپ کی خدمت میں ان احکام کی منسوخی کے لیے درخواست کی تو حضور نے فرمایا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ بہتر فرمائیں گے ابھی چند ہی دن گزرے تھے کہ احکام منسوخ ہو گئے تب آپ نے حکم فرمایا کہ مجھے لاہور پہنچا دیا جائے چنانچہ راجہ ہدایت اللہ صاحب آپ کو لاہور چھوڑ آئے۔

چند ماہ کے بعد میرے تبادلے کے احکام پھر آگئے تو راجہ صاحب پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدعا بیان کیا یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ

"وہ کہتا ہو گا کہ بابا صاحب نے تبادلہ منسوخ کیا ہے، یہ شرک ہے بھگڑے کام سنوارنے کی طاقت صرف خدا تعالیٰ کے پاس ہے"

اور فرمایا کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا راجہ صاحب کے اصرار پر فرمایا کہ چلو حضرت میاں میرؒ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں وہاں سے بھی جب کام نہ بنا تو فرمایا کہ صبر و شکر اور توبہ کرو۔

## مرزا عبدالرحمٰن سے ملاقات

اب مجھے حضرت مرزا عبدالرحمٰن صاحب سے ملنے کی خواہش ہوئی میں نے رہنمائی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



کہنے کا شکریہ ادا کیا اور پوچھا کہ جناب مجھے تو آپ نے رستہ بتایا آپ کو کس نے بتایا انہوں نے فرمایا کہ انہیں بچپن سے ہی کسی بزرگ کامل کی تلاش تھی ۔آپ کا تعلق گجرات سے تھا ۔

آپ نے فرمایا کہ ایک دن میں پیرِ کامل کی تلاش میں حضرت بابا کانواں والاؒ کی خدمت میں حاضر ہوا ۔ وہاں طریقہ تھا کہ سائل ادب سے دوزانوں ہو کر حضرت کے سامنے اپنے سوال کو دل میں رکھ کر بیٹھا رہتا تو حضور بابا صاحب کچھ اشاروں میں جواب دے دیتے جناب مرزا صاحب نے فرمایا کہ انہوں نے دل ہی دل میں بابا صاحب کی خدمت میں عرض کی کہ حضرت کسی پیرِ کامل کا پتہ بتا دیں ۔جناب بابا صاحب کے پاس گندم کا آٹا پڑا تھا اس میں سے حضور بابا صاحب نے مٹھیاں بھر بھر کر کچھ ڈھیریاں لگا دیں ۔ مرزا صاحب نے سمجھا کہ کوئی بزرگ کسی قبرستان میں تشریف رکھتے ہیں لہٰذا انہوں نے تمام بڑے بڑے شہروں کے قبرستان چھان مارے مگر ان کا کوئی کامیابی نہ ہوئی لہٰذا میں دوبارہ حضرت بابا صاحب کانواں والاؒ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور ادب سے دوزانوں ہو کر بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں عرض کیا کہ جناب مجھے تو کوئی کامیابی نہیں ہوئی ٹھیک طرح سے فرمائیں کہ وہ بزرگ ہستی کہاں تشریف رکھتی ہے ۔ بابا صاحب نے پھر پہلے کی طرح آٹے کی چھوٹی چھوٹی ڈھیریاں لگا دیں پھر ایک کو چھوڑ کر باقی سب مسمار کر دیں اس سے جناب مرزا صاحب نے یہ سمجھا کہ کوئی پرانا قبرستان ہے جہاں سوائے ایک قبر کے سب قبریں ختم ہو چکی ہیں ۔ مرزا صاحب نے دوبارہ پرانے معدوم شدہ قبرستانوں کی تلاش شروع کر دی بہت عرصہ بعد لاہور گنپت روڈ سے ملحقہ ایک گلی سے کچھ دور ایک قبرستان کا پتہ چلا ۔آپ وہاں تشریف لے گئے اندر ایک قبر جو پختہ اور سفید رنگ کی تھی نظر آئی ۔ لوگوں سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ایک بزرگ "چک سازی" کا کام کرتے ہیں ۔انہوں نے اس قبر کے قریب ایک چھوٹی سی کوٹھڑی میں رہنے والے بزرگ کا پتہ بتایا اور کمال مہربانی سے ان کو اس بزرگ ہستی کے پاس لے گئے ۔وہ اپنے کام میں مصروف تھے ۔عبدالرحمٰن صاحب ان کے پاس بیٹھ گئے اور عرض کی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/


کہ جناب مجھے بھی چک بنانی سکھا دیں تو اس پاک ہستی نے فرمایا کہ میاں آؤ دیکھو۔ ہمیں کیا اعتراض ہے تو مرزا صاحب نے عرض کی کہ جناب یہ چک بنانا تو ہر کوئی سیکھ سکتا ہے مجھے وہ چک بنانا سکھائیں جو ہر کسی کے بس کا روگ نہیں اور جو آپؒ ہر وقت بُنتے رہتے ہیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ پہلے یہ بتاؤ کہ میرا کس نے بتایا ہے تو مرزا صاحب نے حضرت بابا کانواں والاؒ کا نام لیا تو آپؒ نے فرمایا کہ

" کانواں والے نے ہمارا پردہ اُٹھا کر اچھا نہیں کیا "۔

بہرحال مرزا صاحب کے بار بار عرض کرنے سے فرمایا کہ اللہ کا ذکر بڑی توجہ سے کیا کریں نہ زبان ہلے، نہ آواز آئے۔ ۔ ۔ اور اس طرح مرزا عبدالرحمٰن صاحب نے میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کی تلاش فرمائی۔

## نگاہِ تجلّی

ان دنوں میں بنگلہ جگو ضلع گجرات میں تعینات تھا اور میرے آقا حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ میرے پاس تشریف فرما تھے، اس وقت جگو ہیڈ پر ایک بڑے پراجیکٹ پر کام ہو رہا تھا سخت سردی تھی، اور موسلا دھار بارش ہو رہی تھی شام کو جب میں گھر گیا تو اوور کوٹ پہن رکھا تھا اس کے نیچے سمر کوٹ اور اس کے نیچے سویٹر پہن رکھا تھا۔ پھر بھی سردی سے کانپ رہا تھا۔ آپؒ نے دیکھا تو فرمایا کہ میرے پاس بیٹھ جاؤ۔ میں بیٹھا ہی تھا کہ آپؒ نے تھوڑی سی توجہ فرمائی پھر کیا تھا۔ جون، جولائی کی تپتی ہوئی دوپہر کا سا سماں ہو گیا۔ پہلے میں نے اوور کوٹ اتارا، پھر سمر کوٹ اتارا، ابھی شرٹ اتارنے کی تیاری کر ہی رہا تھا کہ آپؒ نے فرمایا کہ جاؤ سو جاؤ۔

## نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

آپؒ کے انہیں دنوں قیام کے دوران ایک دن میں اور میری بیوی بچے چھت پر سو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



رہے تھے کہ رات کو بیری بیگم کو "پوریمیا" کا حملہ ہو گیا، دماغ پر بڑا اثر ہو رہا تھا، وہ تکیہ پر سر رکھ کر کچھ یوں دعا گو تھیں۔

"میرے اللہ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، اگر میں فوت ہو گئی تو میرے میاں ان کی پرورش نہیں کر سکیں گے۔ صرف اتنا عرض کرتی ہوں کہ یہ ہی جاں بخشی ہو جائے۔"

یہ دعا وہ بار بار دہرا رہی تھیں۔ میں نیچے گیا اور اپنے آقا کی چارپائی کے قریب پہنچا اور بڑی بے چارگی و عاجزی سے حضور کے قدم مبارک چھونے کی جسارت کی تو آپؒ فرمانے لگے گھبراؤ نہیں میں اسی کام میں لگا ہوا ہوں۔ اور مزید فرمایا کہ جا کر لیٹ جاؤں۔ میں نے گذارش کی کہ جناب بیگم کی تکلیف مجھ سے دیکھی نہیں جاتی آپؒ بیگم کے پاس تشریف لے چلیں میرے آقا کی نظر اس وقت کمزور تھی۔ چنانچہ میں آپ کو سہارا دے کر اوپر چھت پر لے گیا آپ میری بیگم کی چارپائی کے پاس کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور مراقبے میں بیٹھ گئے تھوڑی دیر بعد سر مبارک اوپر اٹھایا اور میری بیگم سے فرمایا کہ بیٹی پھر کہو کیا کہتی ہو۔ انہوں نے اپنی دعا جو وہ متواتر پڑھ رہی تھیں دہرائی، اس پر آپؒ نے فرمایا کہ آرام سے سو جاؤ تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے پھر مجھ سے کہا کہ مجھے نیچے لے جائیں۔ میں آپؒ کو نیچے بیڈ پر لٹا کر واپس آیا تو بیگم صاحبہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں۔

## مادی آنکھیں حضورؒ کو نہیں دیکھ سکتیں

ایک دن میں آپؒ کے ہمراہ گوجرانوالہ میں اپنے سسرال کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا ہوا تھا۔ کافی سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ میرے آقا کی شخصیت بہت پُرکشش تھی اور اس کا یہ عالم تھا کہ لوگ آپؒ کے گرد اس طرح اکٹھے ہو جاتے جیسے مقناطیس کے گرد لوہے چُون اکٹھا ہو جاتا ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



رات کا وقت تھا باتوں باتوں میں ایک آدمی کہنے لگا کہ حضور ہمارے ہاں ایک عورت ہے جو کہتی ہے کہ اُسے ہر رات سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دیدار ہوتا ہے حضور بڑے جلال میں آ گئے اور فرمایا کہ وہ کون بدبخت عورت ہے ؟

اس کے بعد جو آپؒ نے جلال میں فرمایا وہ میں تحریر کرنے سے قاصر ہوں کہ بڑے راز کی بات ہے اور در پردہ ہی رہنی چاہیئے۔ آپؒ نے فرمایا کہ:

"مادی آنکھیں حضورؐ کو کبھی نہیں دیکھ سکتیں"

## جاہل صوفیوں کی پیروی نہ کی جائے

بے علم ملاں اور جاہل صوفیا کی پیروی کے آپؒ خلاف تھے کہ جو شخص خود ہی دولت علم سے محروم ہوا اور مسائل کو سمجھنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو۔ اس کا مرید بن کر اس کی پیروی کرنا ٹھیک نہیں ہے آپ فرماتے تھے کہ حصولِ علم کے لیے عموماً علمائے اسلام کی طرف رجوع کرنا چاہیئے اس کے لیے خواہ کتنی ہی دُور جانا پڑے۔

## نماز کی پابندی

میں نے اپنے آقا کی نماز کبھی قضا ہوتے نہیں دیکھی۔ ہمارے دوست راجہ ہدایت اللہ خان ایک دفعہ منت سماجت کر کے آپ کو اپنے گاؤں جہلم کے پوٹھوہاری علاقہ میں واقع ہے لے گئے۔ راستہ ناہموار تھا کبھی چھوٹے چھوٹے پہاڑوں کو بھی عبور کرنا پڑتا تھا۔ میرے آقا بڑی تیزی سے چلتے رہے مگر حضور کے ساتھی مشکل سے ہی ساتھ دے رہے تھے۔ سب کا خیال تھا کہ مغرب کی نماز کے وقت گاؤں پہنچیں گے اور تھکاوٹ کی وجہ سے نماز ادا نہ کی جائے گی مگر راجہ صاحب کے گھر پہنچتے ہی حضور انور نے وضو کے لیے پانی طلب فرمایا وضو کیا اور نہ صرف خود نماز ادا فرمائی بلکہ سب ساتھیوں کو بھی نماز پڑھوائی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# قطبُ العصر کی فخرِ انجیا سے ملاقات

ایک دن آپؒ میرے پاس تشریف فرما تھے۔ اور صبح ہوتے ہی مجھے فرمایا کہ آج انہوں نے اپنے پیر کامل حضرت خواجہ محمد عمرؒ اور حضور فخرِ انجیا حافظ سخی احمد یار کو خواب میں دیکھا ہے یہ دونوں ہستیاں آپس میں مشورہ فرما رہی تھیں کہ دینِ محمدؐ کو کہاں جگہ دی جائے تو حضور حضرت خواجہ محمد عمرؒ صاحب نے اپنا عصا مبارک زمین میں گاڑھ کر فرمایا کہ یہاں ... ! اگر کوئی آپ کی طرف جائے تو دینِ محمدؐ راستے میں ہو اور اگر آپ کی طرف سے کوئی میری طرف آئے تب بھی دینِ محمدؐ راستے میں ہو۔

کچھ دنوں بعد آپؒ مجھے اسی جگہ پر لے گئے اور حضور نے اپنا عصا مبارک بالکل اسی جگہ گاڑھ دیا جہاں آج آپؒ کا دربار مبارک ہے۔ میں نے دوسرے ہی دن جگہ کی الاٹمنٹ کروائی اور حضور کو اطلاع کر دی۔

# خوشبوئے قُطب العصر

یہاں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں جس سے آپؒ کے درجہ و مقام کا پتہ چلتا ہے۔ آپؒ گنپت روڈ پر "چک سازی" کر رہے تھے تو ایک آدمی کا وہاں سے گذر ہوا۔ پہلے تو وہ گزر گیا پھر واپس مڑا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور ایک دو روز تک وہ متواتر اسی طرح آتا اور کتنی دیر تک کھڑا رہا۔ ایک دن حضور نے کھڑا ہونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگا

"مجھے آپؒ سے بڑی عجیب اور پیاری پیاری سحور کن خوشبو محسوس ہوتی ہے اور میرا جی چاہتا ہے کہ میں اس خوشبو کو کھڑا محسوس کرتا رہوں۔"

اس پر آپ نے فرمایا کہ :

تم کو داتا صاحب اور حضرت میاں میرؒ کی طرف رجوع کرنی چاہیئے راستے کی خوشبو دل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/


پر ٹھہرا نہیں کرتے :

## حرفِ آخر

آپ کے چھوٹے صاحبزادے شہاب الدین اپنے والدِ محترم کے تابع کم ہی چلتے تھے۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا سیاسی لوگوں میں تھا۔ "شورش کاشمیری" کے ساتھ ان کا بڑا یارانہ تھا۔ لہذا حکومتِ وقت کے خلاف تقریریں کرنا ان کا معمول تھا اکثر پولیس ان کی تلاش میں چھاپے مارا کرتی تھی۔ انہی وجوہات کی بنا پر آپ جناب شہاب دین صاحب کو منع فرمایا کرتے مگر وہ باز نہ آئے تو آخر آپؒ ایک دن فرمانے لگے کہ :

"شہاب دین کو کہیں چھ ماہ کی قید ہو جائے تو اس کی طبیعت دُرست ہو جائے"

آپ کے ارشاد فرمانے کے کوئی تین گھنٹے بعد صاحبزادے کو ایک قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ میرے پیر بھائی خواجہ نذر محمد جو سپریم کورٹ کے ایڈووکیٹ تھے آپؒ نے فرمایا کہ ان کو جلدی بلاؤ۔ وہ لڑکے کی رہائی کے لیے کچھ کریں خواجہ صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے

"جب آپؒ نے شہاب دین کو چھ ماہ قید کی سزا دی ہے تو پھر ہم کیا کرسکتے ہیں"

جناب خواجہ نذر محمد صاحب نے خوب مقدمہ لڑا مگر صاحبزادے کو چھ ماہ کی قید ہو کر رہی جو کہ اُنہیں پوری کی پوری بھگتنی پڑی۔

## عزرائیل تک دسترس

ایک دفعہ آپ جناب مرزا عبدالرحمٰن صاحب کے پاس ضلع گجرات میں ایک بنگلہ میں تشریف فرما تھے۔ مرزا صاحب کی بیگم نے گجرات سے اطلاع دی کہ ان کا بیٹا سخت بیمار ہے اور تاکید کی کہ حضرت خواجہ دین محمد قادریؒ کو بھی ساتھ لائیں۔ مرزا صاحب آپؒ کو ساتھ لے کر بس پر سوار ہو گئے۔ راستے میں آپؒ نے بس کی کھڑکی سے سر مبارک باہر نکال کر آسمان کی طرف دیکھا اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اور پھر سر مبارک اندر کر کے جناب مرزا صاحب سے فرمایا کہ

"بیٹا صبر سے کام لیں!"

جناب مرزا صاحب نے اسی وقت اپنی گھڑی پر وقت دیکھا گجرات پہنچے تو بچے کا انتقال ہو چکا تھا۔ مرزا صاحب کے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ بچے کے انتقال کا وقت بالکل وہی تھا جس وقت آپ نے بس کی کھڑکی سے سر مبارک باہر نکال کر آسمان کی طرف دیکھا تھا۔

کفن دفن سے فارغ ہو کر جناب مرزا صاحب نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ وہ بتائیں کہ انہوں نے بس کی کھڑکی سے سر مبارک باہر کیوں نکالا تھا۔ تو آپ نے فرمایا کہ

"بچے کی روح فرشتۂ اجل آسمان کی طرف لے جارہا تھا میں نے کہا کہ روح کو چھوڑ دو، مگر فرشتے نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اس لیے روح کو واپس نہیں کیا جاسکتا!"

## درویش کی رضا

میرے محسن حضرت مرزا عبدالرحمٰن صاحب نے ایک چشم دید واقعہ سنایا کہ ایک دفعہ کچھ لڑکے اکٹھے ہو کر میرے آقا کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ حضور اپنی فوٹو بنوانے کی اجازت فرمادیں۔ آپ نے انکار فرمایا مگر لڑکوں کے بے حد اصرار پر راضی ہو گئے۔ فوٹو گرافر بلوایا گیا۔ میرے آقا کو کرسی پر بٹھایا گیا اور فوٹو گرافر نے کیمرہ کھڑا کیا اور حضور کی فوٹو بنا لی۔ مگر جب وہ اپنے ڈارک روم میں فوٹو دھونے کے لیے گیا تو پتہ چلا کہ آپ کی فوٹو تو آئی ہی نہیں اور نیگیٹو بالکل صاف تھا۔

لڑکوں نے عرض کی کہ حضور یہ کیا ہوا۔ آپ کی فوٹو تو آئی ہی نہیں تو آپ نے فرمایا کہ درویش کی مرضی ہے فوٹو کھینچنے دے یا نہ کھینچنے دے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# فنا فی الرسول

بنگلہ کدر جہاں راجہ ہدایت اللہ خاں تعینات تھے۔ ان کے بالکل قریب ہی ایک میاں صاحب کا ڈیرہ تھا جو کہ بڑی شہرت رکھتے تھے۔ ان دنوں میں بنگلہ کدر سرکاری دورہ پر گیا ہوا تھا۔ میاں صاحب کے ڈیرے کے قریب ہی ایک ضلعدار کے کھیتوں میں پڑتال کر رہا تھا۔ میاں صاحب نے مجھے دور ہی سے دیکھا اور فرمایا کہ ادھر سے ہوتے جانا۔

چنانچہ جب میں پڑتال ختم کر کے میاں صاحب سے ملا تو وہ کہنے لگے کہ :

"آپ کو کون ٹکرا گیا ہے"؟

میں نے ان کی بات نہ سمجھیں تو کہنے لگے کہ :

"کسی کامل درویش کی نظر آپ پر پڑی ہے۔ وہ درویش کہاں ہیں میں ان سے ملنا چاہتا ہوں"۔

اتفاق سے میرے آقا ان دنوں بنگلہ کدر ہی میں تشریف فرما تھے۔ میں نے میاں صاحب سے عرض کی کہ وہ درویش میرے ساتھ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ آپ جب چاہیں حضور کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں۔ سورج غروب ہونے کے بعد میاں صاحب تشریف لائے ان کے ساتھ ایک اور صاحب بھی تھے۔ آداب بجا لانے کے بعد میاں صاحب پہلے اپنا اور پھر اپنے ساتھی کا تعارف کروا کر کہنے لگے کہ یہ جو بزرگ ہیں یہ فنا فی الرسول ہیں۔ تب آپ نے دریافت کیا

"یہ فنا فی الرسول کیا ہوتا ہے"؟

یہ سن کر میاں صاحب اور اس آدمی زبان بند ہو گئی۔ میاں صاحب صفائی قلب کو ہی ولایت سمجھے بیٹھے تھے جب قطب الاقطاب کا سامنا ہوا تو میاں صاحب کی زبان بند ہو گئی اور وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد آپ نے فرمایا کہ :

" ان لوگوں نے فنا فی الرسول کو مذاق سمجھ رکھا ہے"۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



اور فرمایا کہ

میاں صاحب کو سونا بنانے کے چکر میں رہتے ہیں اور دوسرے صاحب بھی
پرلے درجے کے بد اعمال ہیں۔

کچھ دنوں بعد راجہ ہدایت اللہ خاں کسی جگہ کا معائنہ کرنے کے لیے میاں صاحب کے ڈیرے کے قریب سے گزرے تو وہاں پولیس نے ریڈ کی ہوئی تھی راجہ صاحب نے ایک سُرخ پگڑی والے سکھ پولیس مین سے معاملہ دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ میاں صاحب پر الزام ہے کہ وہ "کیمیاگر" ہیں اور اسی سلسلہ میں ہم تفتیش کرنے آئے ہیں۔

## صبر کی تلقین

کچھ عرصہ بعد میری بیگم کو دوبارہ "پوریمیا" کا اٹیک ہوا۔ اور انہوں نے آپ کو بلانے کی خواہش کی۔ آپ میری درخواست پر تشریف لائے اور فرمایا:

"بیٹا زندگی میں امتحانات ہوتے ہی رہتے ہیں لہذا صبر سے کام لیا کرو"

میں نے عرض کی کہ "پانچ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں آپ کی مدد کے بغیر تو صبر کرنا بھی مشکل ہوگا

آپ نے فرمایا کہ:

"گھبراؤ نہیں اللہ تعالیٰ صبر عنایت فرمائیں گے"

کچھ دنوں کے بعد بیگم کا انتقال ہو گیا ان کی میت کو اپنے گاؤں جا کر دفن کیا اور دسویں کے ختم کے بعد واپس بنگلہ جوگ آگیا..... یہاں آنے کے دو تین روز بعد آپ نے فرمایا کہ تمہاری ترقی ہونے والی ہے، اور حکم فرمایا کہ ان کو لاہور پہنچا دیں اور جاتی مرتبہ فرمایا کہ

"جب میں پروموشن پر جاؤں تو آپ کو ملتا جاؤں"

آپ کے اس فرمان سے مجھے معلوم ہوا کہ میری ترقی لاہور سے آگے ہوگی جیسا کہ پہلے ذکر کر چکا ہوں کہ پہلے میں گجرات ڈیوٹی پر تھا۔ آپ کے جانے کے ایک دو روز بعد لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



سے میری پروموشن کی تار آئی کہ فوراً امرتسر پہنچوں۔ میں امرتسر جانے سے پہلے بڑے بھائی جان (جو کہ ان دنوں رسول ہیڈ پر تھے) کے پاس ٹھہرا۔ پھر دوسرے دن گوجرانوالہ جہاں میری مرحومہ بیگم کے والدین رہتے تھے پہنچا تاکہ اپنی خوش دامن کو بچوں کی حفاظت کے لیے ساتھ لے جاؤں۔ رات وہاں ٹھہرا اس رات بڑی بارش ہوئی اور ہر طرف جل تھل ہو گیا۔ میں اپنی خوشدامن اور بچوں کے ہمراہ کار میں امرتسر کیلئے روانہ ہوا۔ بادشاہی مسجد کے قریب پہنچا تو صبح کے نو بج رہے تھے خیال یہ تھا کہ سیدھا امرتسر پہنچ کر چارج لے لوں تاکہ وہ دن بھی ڈیوٹی میں شامل ہو جائے۔ ادھر میرے آقا بھی میری انتظار میں تھے۔ میں نے بادشاہی مسجد سے سرکلر روڈ پر کار موڑ لی اور یہ خیال کیا کہ آپ کو چارج کے بعد مل لوں گا۔ اس خیال کا آنا تھا کہ عقل پر پردہ پڑ گیا۔ بجائے دو موریہ پل کے نیچے سے گزرنے کے ایک موریہ پل کے نیچے سے گزر کر مصری شاہ داخل ہو گیا اس وقت مصری شاہ ایک چھوٹی سی آبادی تھی اور اس کی چھوٹی چھوٹی سڑکیں تھیں۔ یہ دیکھتے ہوئے میری خوش دامن نے کہا کہ "تم یقیناً راستہ بھول گئے ہو یہ تنگ سی سڑکیں امرتسر کو تھوڑی جاتی ہیں"۔ میں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ آپ نے پہلی مرتبہ گھر سے باہر قدم رکھا ہے اور میں سارے "پنجاب" کی سڑکوں کو چھان چکا ہوں، وہ چپ ہو گئیں تھوڑی دیر بعد سنگھ پورہ کے پیچھے باغبانپورہ کے باغات میں پہنچے جو کہ پرانے راوی کی گزرگاہ ہے آگے جانے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ دریا کا کنارا کافی اونچا اور خشک تھا۔ میں نے بیل گاڑی کے پہیوں کے نشانات جو اوپر چڑھتے دیکھے تو اس پر کار ڈال دی۔ کار نے کنارے کے قریب پہنچ کر مزید اوپر چڑھنے سے انکار کر دیا۔ میں نے سمجھا کہ شاید گاڑی پر بوجھ زیادہ ہے اس لیے کار آگے نہیں بڑھ رہی چنانچہ میں نے خوش دامن کی خدمت میں عرض کی کہ وہ بچوں کو نیچے اتار لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ میں نے بڑی کوشش کی مگر گاڑی ایک انچ بھی آگے نہ بڑھی۔ میں گیئر بدلتا رہا مگر گاڑی ٹس سے مس نہ ہوئی بلکہ گیئر پھنس گیا۔

آخر جب میں موٹر مکینک کی تلاش میں سنگھ پورہ کی طرف چلا تو راستے میں ایک سکھ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



مل گیا میں نے اس سے موٹر مکینک کی بابت دریافت کیا تو اس نے جواب دیا کہ وہ بذات خود موٹر مکینک ہے وہ میرے ساتھ آیا اور کچھ دیر چیک اپ کرنے کے بعد گیئر کے لیور کو ہتھیلی ماری اور لیور توڑ دیا۔ اس پر میں بہت پریشان ہوا۔ کار کو وہاں لاک کیا، خوش دامن اور بچوں کو ساتھ لے کر باغبانپورہ پہنچا تو وہاں اتفاق سے امرتسر والے چیف انجینئر کا ڈرائیور مل گیا وہ کہنے لگا آپ کا امرتسر میں بہت انتظار ہو رہا ہے، اس لیے جلدی پہنچیں، میں نے اُسے کار کا قصہ سنایا اور کہا کہ یہ چابی لو اور کار کو باغبانپورہ لا کر ٹھیک کروا دو۔ اور مجھے ٹیکسی منگوا دو تاکہ میں جلد از جلد امرتسر پہنچ سکوں۔ ڈرائیور نے کہا کہ انجینئر صاحب کی بیگم صاحبہ کا پیغام ہے کہ مرزا صاحب کو کہہ دینا کہ اُن کے بچوں کی نگہداشت وہ خود کریں گی لہٰذا آپ بچوں کی فکر نہ کریں۔

ٹیکسی آ گئی اور میں امرتسر پہنچ گیا۔ ڈاک بنگلہ کے چوکیدار نے بتایا کہ میاں صاحب (چیف انجینئر) کا حکم ہے کہ بچوں کو ساتھ لے کر ان کے ساتھ لنچ کریں۔ چنانچہ میں بچوں کے ہمراہ میاں صاحب کے ہاں گیا، انہوں نے میری بیگم کی وفات کا افسوس کیا اور کہا کہ دوسری بیوی کے لیے کوشش نہ کرنا کیونکہ میں نے بیگم سے کہہ دیا ہے کہ اپنے خاندان سے اچھی سی لڑکی جو بچوں کی اچھی پرورش کر سکے تلاش کریں۔

دوسرے دن چارج تو لے لیا مگر اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہونا بھول گیا۔ کچھ دنوں کے بعد میں کار لینے باغبانپورہ لاہور آیا۔ آپؒ سے ملنے کا مجھے کوئی خیال نہ تھا، موٹر مکینک نے کہا کہ میاں صاحب کے ڈرائیور نے تاکید کی تھی کہ کار کو اچھی طرح سے ٹھیک کرنا لہٰذا کار بالکل ٹھیک ہے، میں سیٹ پر بیٹھا کار کو سٹارٹ کیا اور گیئر لگایا (اس وقت کار کا رخ امرتسر کی طرف تھا) گیئر پھنس گیا میں نے جونہی گیئر لگایا تو گیئر پھر پھنس گیا۔ اس پر مکینک نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا کہ ضرور آپ کے ہاتھ میں کچھ ہے

میں نے مکینک کی بات پر تھوڑا سا غور کیا تو فوراً عقل ٹھکانے آ گئی، مکینک نے گیئر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



ٹھیک کیا اور کار کو سٹارٹ کر کے لاہور کی طرف رخ کیا تو کار فراٹے بھرنے لگی گنپت روڈ پہنچنے کے بعد میں نے کار سڑک پر ہی چھوڑی اور آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر قدموں میں گر پڑا اور رونا شروع کر دیا۔ میں نے زبان سے کچھ نہیں کہا کہ میرے ساتھ کیا ہوا مگر آپ کو سب کچھ معلوم تھا آپ سب کچھ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمارہے تھے۔ آپ نے فرمایا:

"تم نے سوچا ہوگا بابا کو پھر مل لیں گے پہلے امرتسر پہنچ کر چارج لے لیں۔"

پھر بڑے جلال میں فرمایا:

"اگر تمہارے ساتھ اس وقت نہ بچے نہ ہوتے تو تمہارا نشان بھی نہ ملتا تم نے اپنے پیر کو کیا سمجھا تھا۔"

میں زار و قطار روتا رہا، پھر آپ کو مجھ ناچیز پر رحم آگیا اور میرا بازو پکڑ کر فرمایا کہ

"باپ بیٹے کی بھلا کیا لڑائی۔ اٹھو اور میرے پاس بیٹھ جاؤ۔"

اور اوپر اٹھا کر مجھے اپنے پاس بٹھالیا اور پیار کیا پھر تبسم فرما کر باتیں کرتے رہے۔

## آخری ایام

ان دنوں بنگلہ واگہ میں آپ میرے پاس تشریف فرما تھے کہ ایک دن صبح ناشتہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھے طلب فرمایا اور کہا کہ میں انہیں لاہور چھوڑ آؤں انہیں آخری سفر کا حکم مل چکا ہے میں نے عرض کی کہ حضور اب تو میں آپ کو کبھی بھی اپنے سے علیحدہ نہیں کروں گا حضور نے فرمایا کہ:

"دور نزدیک سے کچھ فرق نہیں پڑتا پیر کامل کی نظر کروڑوں میلوں تک اپنے مریدوں کو اپنی نگاہ میں رکھتی ہے۔"

میں نے آپ کو اپنے پاس مزید رہنے کے لیے اصرار کیا تو فرمانے لگے۔

"اچھا ہم تم کو بلالیں گے اور یہ بھی فرمایا کہ انہوں نے اپنے دادا پیر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



حضرت سخی احمد یارؒ اور پیرِ کامل حضرت محمد عمرؒ حضرت میاں میرؒ اور حضرت داتا صاحب کے ہاں حاضری دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ کوئی بخار وغیرہ کا بہانہ کرے گا اور لے جائے گا۔

بہ ہر حال آپ نے ملنے کا وعدہ فرمایا تو میں آپ کو لاہور ان کے دولت کدہ پر چھوڑ آیا کچھ دنوں بعد مجھے رات کو بڑی بے چینی رہی اور آپ کی خدمتِ اقدس میں پہنچنے کے لیے دل بڑا بے قرار رہا۔ صبح اُٹھتے ہی میں نے بچوں کو بتایا کہ میں آقا کی خدمت میں جارہا ہوں تو سب بچوں نے بھی ساتھ جانے کا اصرار کیا۔ میں بچوں کو ساتھ لے کر لاہور پہنچا ابھی دولت کدہ کے قریب ہی پہنچا تو پڑوسیوں نے بتایا کہ آپ کی نہ تو زبان کام کرتی ہے اور نہ ہی نظر میں جونہی آپ کی چارپائی کے قریب پہنچا تو حضور نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا آ گئے ہو۔ میں نے عرض کی حضور اس مرتبہ تو بچے بھی ساتھ آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ایک کر کے سب کو سامنے لیتے آؤ۔

سب بچوں کے سر پر ہاتھ مبارک پھیرنے کے بعد حکم ہوا کہ میں فوراً گھر پہنچ جاؤں آپ نے ایک مرتبہ پھر مجھے اپنا حکم یاد فرمایا۔ میں نے عرض کی حضور آپ کا حکم میں کیسے بھول سکتا ہوں اس ملاقات کے دو دن بعد ہی مجھے تار ملی کہ آپ کا سفر ہو چکا ہے۔ میں سیدھا گوجرانوالہ کے لیے روانہ ہوا اور چلنے سے پہلے اپنی مرحومہ بیگم کے والد صاحب کی خدمت میں قبر تیار کرنے کے لیے تار دی۔ سب کو معلوم تھا کہ آپ کی آخری آرامگاہ باغبان پورہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ شریف ہے اور میرا خیال تھا کہ حضور کے اہلِ خانہ آپ کے جسم مبارک کو گوجرانوالہ شریف لے جائیں گے لہذا مجھے لاہور جانے کی ضرورت نہیں چنانچہ میں رات بارہ بجے کے قریب گوجرانوالہ پہنچا تو پتہ چلا کہ قبر تو کسی نے تیار نہیں کی میری تار کو کسی دشمن کی کاروائی سمجھتے رہے۔ میں نے واپس لاہور جانے کا ارادہ کیا تو میری بیگم مرحومہ کے بڑے بھائی کہنے لگے کہ اس وقت لاہور کوئی سواری نہیں جاتی۔ اس وقت رات کو یہیں نہیں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# وصال

قطب العصر، غوث الاغواث، مظہر نورِ خدا، رہنمائے سالکان
پیشوائے عارفاں، مصدر الخیرات والحسنات مجمع البرکات والکمالات
— زبدۃ الاصفیاء ارشد الصلحا —

## حضرت خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ

ولادت ———— ۱۲۶۷ھ بمقام گنپت روڈ لاہور
وصال ———— ۲۳ رجب ۱۳۶۰ھ بمقام گنپت روڈ لاہور
عمر مبارک ———— ۹۳ سال
عرس مبارک ———— ۸ اپریل

ہر کس کہ کمال اولیا را نہ شناخت
این نعمتِ خاص بے بہا را نہ شناخت
پس شکر نگفت وجب ایشاں نگزید
میداں بہ یقیں کہ او خدا را نہ شناخت

— مزار مبارک —

باغبان پورہ حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



## اہلِ قرآن کا عقیدہ صحیح ہو گیا

وصال کے کچھ عرصہ بعد مزار کی تعمیر شروع ہوئی تو میں نے اپنے ایک دوست کی ڈیوٹی اس کام پر لگائی وہ "اہلِ قرآن" قسم کا آدمی تھا، اس نے چپکے سے بکس مبارک کے گرد جو پکی دیوار تھی جسے مزار مبارک کی بنیاد کے لیے بنایا گیا تھا۔ اس سے ایک اینٹ نکالی اور بعد میں مجھے بتایا کہ اینٹ نکلتے ہی ایسی خوشبو آئی کہ اس نے اسی وقت ڈر اور گھبراہٹ سے فوراً اینٹ اسی جگہ لگا دی اور خوشبو کا کسی سے ذکر نہ کیا آخر کار اس خوشبو کا نتیجہ یہ نکلا کہ اُن صاحب کے خیالات اور عقیدہ بالکل صحیح ہو گیا۔

## دستِ قطب العصرؒ

ایک دفعہ میں اپنے دشمنوں کے جال میں بُری طرح پھنس گیا۔ میں نے اپنے آقا سلطان العارفین حضرت خواجہ چراغ دین قادریؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور تمام حالات بیان کیے آپ مجھے قطب الاقطابؒ کے مزار کے قریب لے کر بیٹھ گئے اور مراقبے میں چلے گئے کچھ دیر بعد فرمایا

"اُٹھو آپ کا کام ہو گیا"۔

میں نے عرض کی کہ حضور مجھے بھی کچھ بتائیں تو انہوں نے فرمایا کہ قطب الاقطاب نے مزار مبارک سے دونوں ہاتھ باہر نکالے ایک کو میرے اور ایک کو سلطان العارفین حضرت خواجہ چراغ دین قادریؒ کے کندھے پر رکھ دیا اور فرمایا کہ جاؤ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، واقعی سب کچھ میرے حق میں ٹھیک ہو گیا۔

## نظرِ کرم

۱۹۴۹ء میں دریائے چناب میں بڑی طغیانی آئی، اتنی طغیانی اس سے پہلے کبھی نہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



آئی تھی، میں اس وقت حافظ آباد کے قریب ایک نہر کے بنگلے میں ٹھہرا ہوا تھا۔ ان دنوں میں خانکی ہیڈ پر بطور ایگزیکٹو انجنیئر کام کر رہا تھا۔ تین دن سے بارش ہو رہی تھی اور نہر کی پٹڑی کار چلنے کے قابل نہ تھی میرا ایس۔ ڈی۔ او بھی چھٹی پر تھا۔ کیونکہ ستمبر کے مہینے میں طغیانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہیڈ پر اس وقت صرف اوورسیئر تھا وہ بھی ہیڈ کے کام سے واقف نہ تھا اس لیے مجھے ہیڈ خانکی پر ہر صورت پہنچنا تھا۔ میں ساگر بنگلہ سے گوجرانوالہ شریف کی طرف پکی سڑک پر چل دیا خیال تھا کہ گوجرانوالہ شریف سے ہو کر وزیر آباد والی سڑک سے ہوتا ہوا آسانی سے ہیڈ خانکی پہنچ جاؤں گا۔ میں اور میرا سرونٹ ساگر بنگلہ سے نکل آئے تو میرے سرونٹ نے بتایا کہ کار میں پٹرول بہت کم ہے گوجرانوالہ شریف نہیں پہنچ سکیں گے۔ میں نے اپنے آقا کی طرف دھیان کیا اور چل دیئے راستہ میں ایک بہت بڑا گیپ تھا جس میں بہت گہرا پانی گزر رہا تھا۔ گیپ کے دونوں طرف بسیں اور ٹرک کھڑے تھے۔ گیپ میں پانی اتنا گہرا تھا کہ ٹرک وغیرہ بھی نہیں نکل سکتا تھا۔

میں نے اللہ کا نام لے کر اپنے پیر کامل کی طرف دھیان کر کے کار کو بیک کیا اور فل سپیڈ کے ساتھ فارورڈ کر دیا۔ کار کی سیٹوں پر بھی پانی چڑھ گیا۔ میرے کپڑے بھیگ گئے مگر ہم خدا کے فضل اور اپنے آقا قطب الاقطاب کی نظر کرم سے صحیح سلامت گیپ سے نکل گئے۔ اس دوران پٹرول کی کمی بھی یاد نہ آئی۔ ہم گوجرانوالہ شریف پہنچے راستے میں اپنے آقا کے مزار پر (جو اس وقت کچا تھا) حاضری دی اور گوجرانوالہ شریف سے پٹرول ڈلوا کر ہیڈ خانکی خیریت سے پہنچ گئے اللہ کے فضل و کرم اور میرے آقا کی کرم نوازی سے طغیانی بھی ٹھیک ٹھاک گزر گئی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# خلفاء و مُریدین

آپ کی بلند ہمتی دنیا و آخرت سے برتر تھی۔ تصوف میں عالی شان اور قواعد طریقت کے بیان میں بلند مقام کے مالک درویش تھے مگر پیری مریدی کے زیادہ قائل نہ تھے۔ آپؒ اکثر فرمایا کرتے کہ،

"میں تو اپنا بوجھ بمشکل اٹھا رہا ہوں پھر دوسروں کا بوجھ کیونکر اٹھا سکتا ہوں

آپ بہت کم لوگوں کو مرید بناتے اور اگر مرید بناتے تو اُسے کامل بنا دیتے تھے جب کوئی اس مقصد کے لیے حاضر ہوتا تو فرماتے جاؤ اپنا کام کرو حق کی طلب کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے جب تم اس کی طلب میں مخلص نہ ہو گے اُسے نہ پا سکو گے۔

آپؒ کے چند مرید تھے جن کو آپ اپنا دوست فرمایا کرتے تھے میرے علم کے مطابق وہ اصحاب یہ ہیں۔

خواجہ نذر محمد صاحب ——— ایڈووکیٹ سپریم کورٹ (لاہور)

مرزا عبدالرحمٰن صاحب ——— ڈپٹی کلکٹر اریگیشن (گجرات)

راجہ ہدایت اللہ خان ——— اوورسیئر (جہلم)

ملک کرامت اللہ ——— ڈپٹی پوسٹ ماسٹر (حافظ آباد)

مرزا عبدالکریم ——— ایگزیکٹو انجنیئر اریگیشن (لاہور)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# سجادہ نشینانِ خانقاہ عالیہ

مجھ ناچیز مرزا عبدالکریم کو حضور قطب الاقطاب نے جو صفائی باطن و قلب عنایت فرمائی ہے وہ بے حد و بے شمار ہے۔ حضرت خواجہ دین محمد نوّر اللہ مرقدہٗ نے ہمارے درمیان کوئی پردہ و حجاب باقی نہیں رکھا آپ نے طریقت، انصاف اور عقل و تمیز جو بزرگوں کا خاصہ ہے اس دنیا میں اندر میرے باطن میں بطریق ذوق، وجدان و غلبہ کے پوری طرح جاگزیں کر دیا جس کے اظہار سے زبان عاجز ہے تمام تعریفیں اور پاکیزگی صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ جو دلوں کو بدلتا اور حالات درست کرتا ہے۔

اس وقت 'دربار قادریہ' جہاں قطب الاقطاب کی آخری آرامگاہ ہے یہاں حضور کی پوتی شہناز کوثر اور ان کے میاں محترم المقام چودھری محمد اشرف صاحب، آپ کے پوتے محترم میاں رحمت اللہ اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ تشریف فرما ہیں۔ اور دربار مبارک کی خدمت پر معمور ہیں ان اصحاب کا جو کہ حضور کے اہل خانہ ہیں بڑا مشکور ہوں کہ وہ دربار عالیہ کی خدمت میں ہر وقت مصروف رہتے ہیں۔

لاکھوں درود و سلام ہوں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر، قطب الاقطاب پر اور تمام صالح اشخاص پر۔ اے ارحم الراحمین تو ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرما (آمین)

مرزا عبدالکریم قادری
یکم جنوری ۱۹۹۲ء
ار اے-۳۳، ٹاؤن شپ لاہور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# بحضور خواجہ دین محمد قادری نور اللہ مرقدہٗ

اے مردِ بے مثال ! مجھے بے مثال کر
اے صاحبِ کمال ! مجھے باکمال کر

ہے بدگمانیوں میں گرفتار دل مرا
اے پیکرِ جمال ! مجھے خوش خیال کر

کب سے پڑا ہوا ہوں تری رہگذار میں
مجھ خاکسار کو بھی کبھی پائمال کر

اب تو نکال دے قفسِ قیل و قال سے
دیکھ ! اب تو مجھ غریب کو سرمستِ حال کر

سُن کر مرا پیام کسی کا نہ دِل دُکھے
اتنا مرے کلام کو شیریں مقال کر

بڑھتا ہی جاؤں منزلِ مقصود کی طرف
اس درجہ مجھ کو راہروِ اعتدال کر

تو سر بسر مرقعِ حسن و جمال ہے
فیضان کو بھی خوگرِ حسن و جمال کر

فیض الرسول فیضان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/



# دربارِ قادریہ

## مرقدِ پُرانوار حضرت خواجہ دین محمّد قادری رحمۃ اللہ علیہ

میرے خیال کا محور ہے قادری دربار
میرے جمال کا مصدر ہے قادری دربار

جنونِ عشق کا ہمراز بھی ہے محرم بھی
شگونِ عقل سے برتر ہے قادری دربار

جلو میں اس کے ہیں جلوہ فگن کئی جلوے
نگاہِ شوق کا رہبر ہے قادری دربار

بصارتوں کا ٹھکانہ ہے درگہِ خواجہ
بصیرتوں کا مقدّر ہے قادری دربار

جو پیاس لاتے ہیں سیراب ہو کے جاتے ہیں
عنایتوں کا سمندر ہے قادری دربار

گداگروں کو تونگر بنا ہی دیتا ہے
شہنشہوں کا بھی یاور ہے قادری دربار

دل و دماغ میں رچ بس گئی ہیں خوشبوئیں
نہ پوچھ کتنا معنبر ہے قادری دربار

یہ شاعری نہیں فیضان کا ہے ندرانہ
شعور سے کہیں بہتر ہے قادری دربار

نذرانۂ عقیدت
فیض الرسول فیضان

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

# تأثرات

اللہ والوں کے حالات و واقعات کا مطالعہ بہت نافع ثابت ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سے قلوب [illegible]
کے ذکر سے منور ہوتے ہیں [illegible] حضرت خواجہ بزرگوار کا تذکرہ دیکھنے کا شرف حاصل کیا اور اسے
نہایت مفید پایا۔ تذکرہ مبارکہ میں حضرت خواجہ بزرگوار کا تصرف [illegible]
[illegible] قابل [illegible] ہے کہ [illegible] کی زندگی [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت دے اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلنے اور ان کے فیوض و برکات
سے مالا مال ہونے کی توفیق عطا فرمائے

[illegible]

[illegible]

میں نے کتاب قطب الاسرار [illegible]
مقامات [illegible] کا شرف حاصل کیا ماشاء اللہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن حکیم نے [illegible] انسان کو دو [illegible] میں تقسیم کیا ہے ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari